وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِی الْاَرْضِ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا

مُسْتَقَرَّهَا	وَيَعْلَمُ	رِزْقُهَا	اللّٰهِ	عَلَی	اِلَّا	الْاَرْضِ	فِی	دَآبَّةٍ	مِنْ	وَمَا
اس کا ٹھکانا	اور وہ جانتا ہے	اس کا رزق	اللہ	پر	مگر	زمین	میں (پر)	چلنے والا	سے (کوئی)	اور نہیں

اور کوئی زمین پر چلنے (پھرنے) والا نہیں، مگر اس کا رزق اللہ پر (اللہ کے ذمے) ہے، اور وہ جانتا ہے اس کا ٹھکانا

وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ كُلٌّ فِیْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۞ وَهُوَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ

وَ	السَّمٰوٰتِ	خَلَقَ	الَّذِیْ	وَهُوَ	كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ	فِیْ	كُلٌّ	وَمُسْتَوْدَعَهَا
اور	آسمان (جمع)	پیدا کیا اس نے	جو۔ جس	اور وہی	روشن کتاب	میں	سب کچھ	اور اس کے سونپے جانے کی جگہ

اور اس کے سونپے جانے کی جگہ، سب کچھ روشن کتاب (لوحِ محفوظ) میں ہے۔ اور وہی ہے جس نے پیدا کئے آسمان اور

الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَيَّامٍ وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَی الْمَآءِ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ

اَحْسَنُ	اَيُّكُمْ	لِيَبْلُوَكُمْ	عَلَی الْمَآءِ	عَرْشُهٗ	وَّكَانَ	سِتَّةِ اَيَّامٍ	فِیْ	الْاَرْضَ
بہتر	تم میں کون	تاکہ تمہیں آزمائے	پانی پر	اس کا عرش	اور تھا	چھ دن	میں	زمین

زمین چھ دن میں، اور اس کا عرش پانی پر تھا، تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں کون بہتر ہے

عَمَلًا ؕ وَلَئِنْ قُلْتَ اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْ بَعْدِ الْمَوْتِ لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ

الَّذِيْنَ	لَيَقُوْلَنَّ	الْمَوْتِ	مِنْ بَعْدِ	مَّبْعُوْثُوْنَ	اِنَّكُمْ	قُلْتَ	وَلَئِنْ	عَمَلًا
وہ لوگ جو	تو ضرور کہیں گے وہ	موت ۔ مرنا	بعد	اٹھائے جاؤ گے	کہ تم	آپ کہیں	اور اگر	عمل میں

عمل میں؟ اور اگر آپ کہیں کہ تم مرنے کے بعد اٹھائے جاؤ گے تو وہ لوگ ضرور کہیں گے جنہوں نے

كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۞ وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ اِلٰۤی اُمَّةٍ

اُمَّةٍ	اِلٰی	الْعَذَابَ	عَنْهُمُ	اَخَّرْنَا	وَلَئِنْ	مُّبِيْنٌ	سِحْرٌ	اِلَّا	اِنْ هٰذَاۤ	كَفَرُوْۤا
ایک مدت	تک	عذاب	اُن سے	ہم روک رکھیں	اور اگر	کھلا	جادو	مگر (صرف)	نہیں یہ	انہوں نے کفر کیا (کافر)

کفر کیا کہ یہ صرف کھلا جادو ہے۔ اور اگر ہم اُن سے عذاب روک رکھیں ایک مدت

مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا عَنْهُمْ وَ

وَ	عَنْهُمْ	مَصْرُوْفًا	لَيْسَ	يَاْتِيْهِمْ	يَوْمَ	اَلَا	مَا يَحْبِسُهٗ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَّعْدُوْدَةٍ
اور	اُن سے	ٹالا جائے گا	نہ	اُن پر آئے گا	جس دن	یاد رکھو	کیا روک رہی ہے اسے	تو وہ ضرور کہیں گے	گنی ہوئی معیّن

معیّن تک تو وہ ضرور کہیں گے کیا چیز اُسے روک رہی ہے؟ یاد رکھو! جس دن اُن پر (عذاب) آئے گا اُن سے نہ ٹالا جائے گا، اور

ع ۸

حَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝٨ وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا رَحْمَةً

حَاقَ	بِهِمْ	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ	وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
گھیرلے گا وہ	انہیں	جو جس	تھے	اس کا	مذاق اڑاتے	اور اگر	ہم چکھا دیں	انسان کو	اپنی طرف سے	کوئی رحمت

وہ انہیں گھیرلے گا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اور اگر ہم انسان کو اپنی طرف سے کسی رحمت کا مزہ چکھا دیں

ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ۝٩ وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ

ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَـُٔوْسٌ	كَفُوْرٌ	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ	بَعْدَ ضَرَّآءَ
پھر	ہم چھین لیں وہ	اس سے	بیشک وہ	البتہ مایوس	ناشکرا	اور اگر	اسے چکھا دیں	نعمت (آرام)	سختی کے بعد

پھر وہ اس سے چھین لیں، تو بیشک وہ مایوس، ناشکرا ہو جاتا ہے۔ اور اگر اسے ہم سختی کے بعد آرام چکھا دیں

مَسَّتْهُ لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ۭ اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ۝١٠ اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا

مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ صَبَرُوْا
اسے پہنچی	تو وہ ضرور کہے گا	جاتی رہیں	برائیاں	مجھ سے	بیشک وہ	اترانے والا	شیخی خور	مگر	جن لوگوں نے صبر کیا

جو اسے پہنچی ہو تو وہ ضرور کہے گا مجھ سے برائیاں جاتی رہیں، بیشک وہ اترانے والا شیخی خور ہے۔ مگر جن لوگوں نے صبر کیا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ۭ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝١١ فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰۗىِٕكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا
اور عمل کئے	نیک	یہی لوگ	انکے لئے	بخشش	اور ثواب	بڑا	تو شاید (کیا) تم	چھوڑ دو گے	کچھ حصہ	جو

اور نیک عمل کئے یہی لوگ ہیں جن کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔ تو کیا تم چھوڑ دو گے (اس کا) کچھ حصہ جو

يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَاۗىِٕقٌۢ بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ اَوْ

يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَضَاۗىِٕقٌۢ	بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ يَّقُوْلُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ
وحی کیا گیا	تیری طرف	اور تنگ ہوگا	اس سے	تیرا سینہ (دل)	کہ وہ کہتے ہیں	کیوں نہ	اُترا	اس پر	خزانہ	یا

تمہاری طرف وحی کیا گیا ہے، اور اس سے تمہارا دل تنگ ہوگا کہ وہ کہتے ہیں کہ اس پر کیوں نہ اُترا کوئی خزانہ یا

جَاۗءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ۭ اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ۝١٢ اَمْ يَقُوْلُوْنَ

جَاۗءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ	اَمْ يَقُوْلُوْنَ
آیا	اسکے ساتھ	فرشتہ	اسکے سوا نہیں	کہ تم	ڈرانے والے	اور اللہ	پر	ہر شے	اختیار رکھنے والا	کیا وہ کہتے ہیں

اس کے (ساتھ) فرشتہ (کیوں نہ) آیا؟ اس کے سوا نہیں کہ تم ڈرانے والے ہو اور اللہ ہر شے پر اختیار رکھنے والا ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں؟

افۡتَرٰىهُ ؕ قُلۡ فَاۡتُوۡا بِعَشۡرِ سُوَرٍ مِّثۡلِهٖ مُفۡتَرَيٰتٍ وَّادۡعُوۡا مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ

افۡتَرٰىهُ	قُلۡ	فَاۡتُوۡا	بِعَشۡرِ سُوَرٍ	مِّثۡلِهٖ	مُفۡتَرَيٰتٍ	وَّادۡعُوۡا	مَنِ اسۡتَطَعۡتُمۡ
اس کو خود گھڑ لیا ہے	آپ کہدیں	تو تم لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور تم بلا لو	جس کو تم بُلا سکو

کہ اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے، آپ کہدیں تو تم بھی اس جیسی دس سورتیں گھڑی ہوئی لے آؤ اور جس کو تم (مدد کے لئے) بُلا سکو بُلا لو

مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿۱۳﴾ فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا لَكُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَاۤ

مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	اِنۡ كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ	فَاِلَّمۡ يَسۡتَجِيۡبُوۡا	لَكُمۡ	فَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّمَاۤ
سوائے	اللہ	اگر تم ہو	سچے	پھر اگر وہ جواب نہ دے سکیں	تمہارا	تو جان لو	کہ یہ تو

اللہ کے سوائے، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمہارے (اس چیلنج کا) جواب نہ دے سکیں تو جان لو کہ یہ تو

اُنۡزِلَ بِعِلۡمِ اللّٰهِ وَاَنۡ لَّاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَهَلۡ اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿۱۴﴾ مَنۡ كَانَ يُرِيۡدُ

اُنۡزِلَ	بِعِلۡمِ اللّٰهِ	وَاَنۡ	لَّاۤ اِلٰهَ	اِلَّا هُوَ	فَهَلۡ	اَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ	مَنۡ	كَانَ يُرِيۡدُ
نازل کیا گیا ہے	اللہ کے علم سے	اور یہ کہ	کوئی معبود نہیں	اسکے سوا	پس کیا	تم اسلام لاتے ہو	جو	چاہتا ہے

اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے، اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پس کیا تم اسلام لاتے ہو؟ جو کوئی چاہتا ہے

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا وَزِيۡنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيۡهِمۡ اَعۡمَالَهُمۡ فِيۡهَا وَهُمۡ فِيۡهَا لَا

الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا	وَزِيۡنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيۡهِمۡ	اَعۡمَالَهُمۡ	فِيۡهَا	وَهُمۡ	فِيۡهَا	لَا
دنیا کی زندگی	اور اس کی زینت	ہم پورا کردیں گے	ان کے لئے	ان کے عمل	اس میں	اور وہ	اس میں	نہ

دنیا کی زندگی اور اس کی زینت، ہم ان کیلئے اُن کے عمل اس (دنیا) میں پورے کر دیں گے اور اس میں اُن کی

يُبۡخَسُوۡنَ ﴿۱۵﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ لَيۡسَ لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ وَحَبِطَ مَا

يُبۡخَسُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	لَيۡسَ لَهُمۡ	فِى الۡاٰخِرَةِ	اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا
کمی کئے جائیں گے (نقصان نہ ہوگا)	یہی لوگ	وہ جو کہ	ان کے لئے نہیں	آخرت میں	آگ کے سوا	اور اکارت گیا	جو

کمی نہ کی جائے گی۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت میں آگ کے سوا کچھ نہیں، اور اکارت گیا جو

صَنَعُوۡا فِيۡهَا وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶﴾ اَفَمَنۡ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنۡ رَّبِّهٖ

صَنَعُوۡا	فِيۡهَا	وَبٰطِلٌ	مَا	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ	اَفَمَنۡ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنۡ رَّبِّهٖ
انہوں نے کیا	اس میں	اور نابود ہوئے	جو	وہ کرتے تھے	پس کیا جو	ہو	پر	کھلا راستہ	اپنے رب کے

اس (دنیا) میں انہوں نے کیا اور جو وہ کرتے تھے نابود ہوئے۔ پس کیا (یہ اس کے برابر ہیں) جو اپنے رب کے کھلے راستہ پر ہو

وَيَتْلُوْهُ شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ؕ اُولٰٓئِكَ

وَيَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ مُوْسٰى	اِمَامًا	وَرَحْمَةً	اُولٰٓئِكَ
اور اس کے ساتھ ہو	گواہ	اس سے	اور	اس سے پہلے	موسیٰ کی کتاب	امام	اور رحمت	یہی لوگ

اور اس کے ساتھ اس (اللہ کی طرف) سے گواہ ہو، اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب امام (راہ نما) اور رحمت (تھی) یہی لوگ

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ مِنَ الْاَحْزَابِ فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ
ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور جو	منکر ہو اس کا	گروہوں میں	تو آگ (دوزخ)	اس کا ٹھکانہ	پس تو نہ ہو	شک میں

اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں، اور گروہوں میں سے جو اس کا منکر ہو تو دوزخ اس کا ٹھکانا ہے، پس تو شک میں نہ ہو

مِّنْهُ ۚ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۷﴾ وَمَنْ

مِّنْهُ	اِنَّهُ الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	وَمَنْ
اس سے	بیشک وہ حق	تیرے رب سے	اور لیکن	اکثر لوگ	ایمان نہیں لاتے	اور کون

اس سے، بیشک وہ تیرے رب (کی طرف) سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے - اور کون ہے

اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ؕ اُولٰٓئِكَ يُعْرَضُوْنَ عَلٰى رَبِّهِمْ وَيَقُوْلُ

اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا	اُولٰٓئِكَ	يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ
سب سے بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے	اللہ پر	جھوٹ	یہ لوگ	پیش کئے جائیں گے	اپنے رب کے سامنے	اور کہیں گے وہ

اس سے بڑھ کر ظالم ؟ جو اللہ پر جھوٹ باندھے، یہ لوگ اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور وہ کہیں گے

الْاَشْهَادُ هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ كَذَبُوْا عَلٰى رَبِّهِمْ ۚ اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۸﴾

الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ	عَلٰى	الظّٰلِمِيْنَ
گواہ (جمع)	یہی ہیں	وہ جنہوں نے	جھوٹ بولا	اپنے رب پر	یاد رکھو	اللہ کی پھٹکار	پر	ظالم (جمع)

گواہ یہی ہیں جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا، یاد رکھو! ظالموں پر اللہ کی پھٹکار ہے۔

الَّذِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَيَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ

الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
وہ لوگ جو	روکتے ہیں	سے	اللہ کا راستہ	اور اس میں ڈھونڈتے ہیں	کجی	اور وہ	آخرت سے	وہ

جو لوگ اللہ کے راستہ سے روکتے ہیں، اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہیں، اور وہ آخرت کے

كٰفِرُوْنَ ﴿۱۹﴾ اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ مِّنْ

كٰفِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَمْ يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ
منکر (جمع)	یہ لوگ	نہیں ہیں	عاجز کرنیوالے تھکانے والے	زمین میں	اور نہیں ہے	ان کے لئے	سے

منکر ہیں۔ یہ لوگ زمین میں عاجز کرنے والے نہیں، اور ان کے لئے نہیں ہے

وقف لازم

دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ	مَا	كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
سوا	اللہ	کوئی	حمایتی	دوگنا	ان کے لئے	عذاب	نہ	وہ طاقت رکھتے تھے	سننا

اللہ کے سوا کوئی حمایتی، ان کے لئے دوگنا عذاب ہے، وہ نہ سننے کی طاقت رکھتے تھے

وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۰﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا

وَمَا	كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
اور نہ	وہ دیکھتے تھے	یہی لوگ	وہ جنہوں نے	نقصان کیا	اپنی جانوں کا (اپنا)	اور گم ہوگیا	ان سے	جو

اور نہ وہ دیکھتے تھے۔ یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنی جانوں کا نقصان کیا اور اُن سے گم ہو گیا جو

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿۲۱﴾ لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿۲۲﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
وہ افترا کرتے تھے (جھوٹ باندھتے تھے)	شک نہیں	کہ وہ	آخرت میں	وہ	سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے	بیشک	جو لوگ

وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ کوئی شک نہیں کہ وہ آخرت میں سب سے زیادہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاَخْبَتُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	نیک	اور عاجزی کی	اپنے رب کے آگے	یہی لوگ	جنت والے	وہ	اس میں

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور اپنے رب کے آگے عاجزی کی، یہی لوگ جنت والے ہیں، وہ اس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۲۳﴾ مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَالْاَصَمِّ وَالْبَصِيْرِ وَالسَّمِيْعِ ؕ هَلْ يَسْتَوِيٰنِ

خٰلِدُوْنَ	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَالْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ	وَالسَّمِيْعِ	هَلْ يَسْتَوِيٰنِ
ہمیشہ رہیں گے	مثال	دونوں فریق	جیسے اندھا	اور بہرا	اور دیکھتا	اور سنتا	کیا دونوں برابر ہیں

ہمیشہ رہیں گے۔ دونوں فریق کی مثال (ایسی ہے) جیسے ایک اندھا اور بہرا اور (دوسرا) دیکھتا اور سنتا ہے، کیا وہ دونوں برابر ہیں؟

مَثَلًا ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا إِلَىٰ قَوْمِهِ إِنِّي لَكُمْ نَذِيرٌ

مَثَلًا	أَفَلَا تَذَكَّرُونَ	وَ	لَقَدْ أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِ	إِنِّي	لَكُمْ	نَذِيرٌ
مثال (حالت) میں	کیا تم غور نہیں کرتے	اور	ہم نے بھیجا	نوحؑ	طرف	اس کی قوم	بیشک میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا

حالت میں، کیا تم غور نہیں کرتے ؟ اور ہم نے نوحؑ کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ بیشک میں تمہارے لئے (تمہیں) ڈرانے والا ہوں

مُّبِينٌ ﴿٢٥﴾ أَن لَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۖ إِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ أَلِيمٍ ﴿٢٦﴾

مُّبِينٌ	أَن	لَّا تَعْبُدُوا	إِلَّا	اللَّهَ	إِنِّي أَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ أَلِيمٍ
کھلا	کہ	نہ پرستش کرو تم	سوائے	اللہ	بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دکھ دینے والا دن

کھلا (کھول کر)، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی پرستش نہ کرو، بیشک میں تم پر ایک دُکھ دینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِن قَوْمِهِ مَا نَرَاكَ إِلَّا بَشَرًا مِّثْلَنَا وَمَا نَرَاكَ

فَقَالَ	الْمَلَأُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	مِن قَوْمِهِ	مَا نَرَاكَ	إِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا	وَ	مَا نَرَاكَ
تو بولے	سردار	جن لوگوں نے کفر کیا (کافر)	اس کی قوم سے	ہم تجھے نہیں دیکھتے	مگر	ایک آدمی	ہمارے اپنے جیسا	اور	ہم نہیں دیکھتے تجھے

تو اس قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا، بولے ہم تجھے نہیں دیکھتے مگر ہمارے اپنے جیسا ایک آدمی، اور ہم نہیں دیکھتے کہ

اتَّبَعَكَ إِلَّا الَّذِينَ هُمْ أَرَاذِلُنَا بَادِيَ الرَّأْيِ وَمَا نَرَىٰ لَكُمْ عَلَيْنَا

اتَّبَعَكَ	إِلَّا	الَّذِينَ	هُمْ	أَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّأْيِ	وَمَا	نَرَىٰ	لَكُمْ	عَلَيْنَا
تیری پیروی کریں	سوائے	وہ لوگ جو	وہ	پنچ لوگ ہم میں	سرسری نظر سے	اور نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے لئے	ہم پر

کسی نے تیری پیروی کی ہو ان کے سوا جو ہم میں پنچ لوگ ہیں (وہ بھی) سرسری نظر سے (بے سوچے سمجھے) اور ہم نہیں دیکھتے تمہارے لئے اپنے اوپر

مِن فَضْلٍ بَلْ نَظُنُّكُمْ كَاذِبِينَ ﴿٢٧﴾ قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ

مِن	فَضْلٍ	بَلْ نَظُنُّكُمْ	كَاذِبِينَ	قَالَ	يَا قَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِن	كُنتُ	عَلَىٰ	بَيِّنَةٍ
کوئی	فضیلت	بلکہ ہم خیال کرتے ہیں تمہیں	جھوٹے	اس نے کہا	اے میری قوم	تم دیکھو تو	اگر	میں ہوں	پر	واضح دلیل

کوئی فضیلت، بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں ۔ اس نے کہا، اے میری قوم! دیکھو تو، اگر میں واضح دلیل پر ہوں

مِّن رَّبِّي وَآتَانِي رَحْمَةً مِّنْ عِندِهِ فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ أَنُلْزِمُكُمُوهَا وَ

مِّن رَّبِّي	وَآتَانِي	رَحْمَةً	مِّنْ عِندِهِ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ	أَنُلْزِمُكُمُوهَا	وَ
اپنے رب سے	اور اس نے دی مجھے	رحمت	اپنے پاس سے	وہ دکھائی نہیں دیتی	تمہیں	کیا ہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں	اور

اپنے رب (کی طرف) سے اور اس نے مجھے اپنے پاس سے رحمت دی ہے، وہ تمہیں دکھائی نہیں دیتی، تو کیا ہم وہ تمہیں زبردستی منوائیں ؟ اور

أَنتُمْ لَهَا كَارِهُونَ ﴿٢٨﴾ وَيَا قَوْمِ لَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مَالًا ۖ إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ

أَنتُمْ	لَهَا	كَارِهُونَ	وَيَا قَوْمِ	لَا أَسْأَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا	إِنْ	أَجْرِيَ	إِلَّا	عَلَى اللَّهِ
تم	اس سے	بیزار ہو	اور اے میری قوم	میں نہیں مانگتا تم سے	اس پر	کچھ مال	نہیں	میرا اجر	مگر	اللہ پر

تم اس سے بیزار ہو۔ اور اے میری قوم! میں تم سے اس پر کچھ مال نہیں مانگتا، میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے،

وَمَا أَنَا بِطَارِدِ الَّذِينَ آمَنُوا ۚ إِنَّهُم مُّلَاقُو رَبِّهِمْ وَلَٰكِنِّي أَرَاكُمْ قَوْمًا

وَمَا أَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِينَ آمَنُوا	إِنَّهُم	مُلَاقُو	رَبِّهِمْ	وَلَٰكِنِّي	أَرَاكُمْ	قَوْمًا
اور نہیں میں	ہانکنے والا	وہ جو ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے	اپنا رب	اور لیکن میں	دیکھتا ہوں تمہیں	ایک قوم

اور جو ایمان لائے ہیں میں انہیں ہانکنے والا (دور کرنے والا) نہیں، بیشک وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں، لیکن میں دیکھتا ہوں کہ تم ایک قوم ہو

تَجْهَلُونَ ﴿٢٩﴾ وَيَا قَوْمِ مَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِن طَرَدتُّهُمْ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣٠﴾

تَجْهَلُونَ	وَيَا قَوْمِ	مَن يَنصُرُنِي	مِنَ	اللَّهِ	إِنْ	طَرَدتُّهُمْ	أَفَلَا تَذَكَّرُونَ
جہالت کرتے ہو	اور اے میری قوم	کون بچائے گا مجھے	سے	اللہ	اگر	میں ہانک دوں انہیں	کیا تم غور نہیں کرتے

کہ جہالت کرتے ہو۔ اور اے میری قوم! اگر میں انہیں ہانک دوں تو مجھے اللہ سے کون بچائے گا ؟ کیا تم غور نہیں کرتے ؟

وَلَا أَقُولُ لَكُمْ عِندِي خَزَائِنُ اللَّهِ وَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَا أَقُولُ إِنِّي

وَ	لَا أَقُولُ	لَكُمْ	عِندِي	خَزَائِنُ اللَّهِ	وَ	لَا أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَ	لَا أَقُولُ	إِنِّي
اور	میں نہیں کہتا	تمہیں	میرے پاس	اللہ کے خزانے	اور	میں نہیں جانتا	غیب	اور	میں نہیں کہتا	کہ میں

اور میں نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب (کی باتیں) جانتا ہوں، اور میں نہیں کہتا کہ میں

مَلَكٌ وَلَا أَقُولُ لِلَّذِينَ تَزْدَرِي أَعْيُنُكُمْ لَن يُؤْتِيَهُمُ اللَّهُ خَيْرًا ۖ

مَلَكٌ	وَ	لَا أَقُولُ	لِلَّذِينَ	تَزْدَرِي	أَعْيُنُكُمْ	لَن يُؤْتِيَهُمُ	اللَّهُ	خَيْرًا
فرشتہ	اور	میں نہیں کہتا	ان لوگوں کو جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	ہرگز نہ دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی

فرشتہ ہوں، اور جن لوگوں کو تمہاری آنکھیں حقیر سمجھتی ہیں (تم حقیر سمجھتے ہو) میں نہیں کہتا اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہ دے گا،

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا فِي أَنفُسِهِمْ ۖ إِنِّي إِذًا لَّمِنَ الظَّالِمِينَ ﴿٣١﴾ قَالُوا يَا نُوحُ قَدْ جَادَلْتَنَا

اللَّهُ	أَعْلَمُ	بِمَا	فِي أَنفُسِهِمْ	إِنِّي	إِذًا	لَّمِنَ الظَّالِمِينَ	قَالُوا	يَا نُوحُ	قَدْ جَادَلْتَنَا
اللہ	خوب جانتا ہے	جو کچھ	ان کے دلوں میں	بیشک میں	اس وقت	البتہ ظالموں سے	وہ بولے	اے نوحؑ	تو نے جھگڑا کیا ہم سے

جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ خوب جانتا ہے (اگر ایسا کہوں تو) اس وقت البتہ میں ظالموں سے ہوں گا۔ وہ بولے اے نوحؑ! تو نے ہم سے جھگڑا کیا

فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ

فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا تَعِدُنَا	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ	قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ
سو بہت	ہم سے جھگڑا کیا	پس لے آ	وہ جو تو ہم سے وعدہ کرتا ہے	اگر	تو ہے	سے	سچے (جمع)	اس نے کہا	صرف	لائے گا تم پر

سو ہم سے بہت جھگڑا کیا پس وہ (عذاب) لے آ جس کا تو ہم سے وعدہ کرتا ہے اگر تو سچوں میں سے ہے۔ اس نے کہا تم پر لائے گا صرف

بِهِ اللّٰهُ اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿۳۳﴾ وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ

بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ شَآءَ	وَمَآ اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	وَلَا يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ
اس کو	اللہ	اگر چاہے گا وہ	اور تم نہیں	عاجز کر دینے والے	اور نہ نفع دے گی تمہیں	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں

اللہ اس (عذاب) کو اگر وہ چاہے گا، اور تم عاجز کر دینے والے نہیں ہو۔ اور میری نصیحت تمہیں نفع نہ دے گی اگر میں چاہوں

اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ۭ هُوَ رَبُّكُمْ ۣ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۳۴﴾

اَنْ اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ	اللّٰهُ يُرِيْدُ	اَنْ يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ
کہ میں نصیحت کروں	تمہیں	اگر (جبکہ)	ہے	اللہ چاہے	کہ گمراہ کرے تمہیں	وہ	تمہارا رب	اور اسکی طرف	تم لوٹ کر جاؤ گے

کہ میں تمہیں نصیحت کروں جبکہ اللہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے، وہی تمہارا رب ہے، اور اسی کی طرف تم لوٹ کر جاؤ گے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ۭ قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
کیا	وہ کہتے ہیں	بنا لایا ہے اس کو	کہدیں	اگر میں نے اسے بنالیا ہے	تو مجھ پر	میرا گناہ	اور میں	بری	اس سے جو

کیا وہ کہتے ہیں اس (قرآن) کو بنا لایا ہے؟ آپ کہدیں اگر میں نے اس کو بنا لیا ہے تو مجھ پر ہے میرا گناہ، اور میں اس سے بری ہوں جو

۳

ع ۱۱

۳

تُجْرِمُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ

تُجْرِمُوْنَ	وَاُوْحِيَ	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ يُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ
تم گناہ کرتے ہو	اور وحی بھیجی گئی	نوحؑ کی طرف	کہ وہ	ہرگز ایمان نہ لائے گا	سے	تیری قوم	سوائے	جو

تم گناہ کرتے ہو۔ اور نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم سے (اب) ہرگز کوئی ایمان نہ لائے گا، سوائے اس کے جو

قَدْ اٰمَنَ فَلَا تَبْتَىِٕسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا

قَدْ اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَىِٕسْ	بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	وَاصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
ایمان لاچکا	پس تو غمگین نہ ہو	اس پر جو	وہ کرتے ہیں	اور تو بنا	کشتی	ہمارے سامنے

ایمان لاچکا، پس تو اس پر غمگین نہ ہو جو وہ کرتے ہیں۔ اور تو ہمارے سامنے کشتی بنا

وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِي فِي الَّذِينَ ظَلَمُوا إِنَّهُم مُّغْرَقُونَ ﴿۳۷﴾ وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ

وَوَحْيِنَا	وَلَا تُخَاطِبْنِي	فِي	الَّذِينَ ظَلَمُوا	إِنَّهُم	مُّغْرَقُونَ	وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ
اور ہمارے حکم سے	اور نہ بات کرنا مجھ سے	میں	جن لوگوں نے ظلم کیا (ظالم)	بیشک وہ	ڈوبنے والے	اور وہ بناتا تھا	کشتی

اور ہمارے حکم سے اور ظالموں (کے حق) میں مجھ سے بات نہ کرنا، بیشک وہ ڈوبنے والے ہیں ۔ اور وہ (نوحؑ) کشتی بناتا تھا

وَكُلَّمَا مَرَّ عَلَيْهِ مَلَأٌ مِّن قَوْمِهِ سَخِرُوا مِنْهُ ۚ قَالَ إِن تَسْخَرُوا مِنَّا فَإِنَّا

وَكُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَأٌ	مِّن	قَوْمِهِ	سَخِرُوا	مِنْهُ	قَالَ	إِن	تَسْخَرُوا	مِنَّا	فَإِنَّا
اور جب بھی	گزرتے	اس پر	سردار	سے (کے)	اس کی قوم	وہ ہنستے	اس سے (پر)	اس نے کہا	اگر	تم ہنستے ہو	ہم سے (پر)	تو بیشک ہم

اور جب بھی اس کی قوم کے سردار اس (کے پاس) سے گزرتے تو وہ اس پر ہنستے، اس (نوحؑ) نے کہا اگر تم ہم پر ہنستے ہو تو بیشک ہم (بھی)

نَسْخَرُ مِنكُمْ كَمَا تَسْخَرُونَ ﴿۳۸﴾ فَسَوْفَ تَعْلَمُونَ مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ

نَسْخَرُ	مِنكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُونَ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُونَ	مَن يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ
ہنسیں گے	تم سے (پر)	جیسے	تم ہنستے ہو	سو عنقریب	تم جان لوگے	کس پر آتا ہے	ایسا عذاب	اس کو رسوا کرے

تم پر ہنسیں گے جیسے تم ہنستے ہو ۔ سو عنقریب تم جان لوگے کس پر ایسا عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کرے

وَيَحِلُّ عَلَيْهِ عَذَابٌ مُّقِيمٌ ﴿۳۹﴾ حَتَّىٰ إِذَا جَاءَ أَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّورُ قُلْنَا

وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيمٌ	حَتَّىٰ	إِذَا جَاءَ	أَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّورُ	قُلْنَا
اور اُترتا ہے	اس پر	عذاب	دائمی	یہاں تک کہ	جب آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور	ہم نے کہا

اور اُترتا ہے اس پر دائمی عذاب ۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آیا، اور تنور نے جوش مارا (اُبل پڑا) ہم نے کہا

احْمِلْ فِيهَا مِن كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَأَهْلَكَ إِلَّا مَن سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ

احْمِلْ	فِيهَا	مِن	كُلٍّ زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَأَهْلَكَ	إِلَّا	مَن	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
چڑھالے	اس میں	سے	ہر ایک جوڑا	دو (نر و مادہ)	اور اپنے گھر والے	سوائے	جو	ہو چکا	اس پر	حکم

اس (کشتی) میں چڑھالے ہر ایک کا جوڑا، نر اور مادہ، اور اپنے گھر والے اس کے سوائے جس پر (غرقابی کا) حکم ہو چکا ہے

وَمَنْ آمَنَ ۚ وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ ﴿۴۰﴾ وَقَالَ ارْكَبُوا فِيهَا بِسْمِ اللَّهِ مَجْرِيهَا

وَمَنْ	آمَنَ	وَمَا	آمَنَ	مَعَهُ	إِلَّا قَلِيلٌ	وَقَالَ	ارْكَبُوا	فِيهَا	بِسْمِ اللَّهِ	مَجْرِيهَا
اور جو	ایمان لایا	اور نہ	ایمان لائے	اس پر	مگر تھوڑے	اور اس نے کہا	سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام سے	اس کا چلنا

اور جو ایمان لایا (اسے بھی سوار کرلے) اور اس پر ایمان نہ لائے تھے مگر تھوڑے ۔ اور اس نے کہا اس میں سوار ہو جاؤ، اللہ کے نام سے ہے اس کا چلنا

قرء حفص بفتح الجیم و امالة الراء

وَمُرْسٰىهَا ۭ اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۴۱﴾ وَهِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ

وَمُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ	وَهِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ
اور اس کا ٹھہرنا	بیشک	میرا رب	البتہ بخشنے والا	نہایت مہربان	اور وہ	چلی	ان کو لیکر	لہروں میں	پہاڑ جیسی

اور اس کا ٹھہرنا، بیشک البتہ میرا رب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے ۔ اور وہ (کشتی) ان کو لے کر پہاڑ جیسی لہروں میں چلی

وَنَادٰى نُوْحُ ۨابْنَهٗ وَكَانَ فِيْ مَعْزِلٍ يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا وَلَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۴۲﴾

وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَكَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا تَكُنْ	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ
اور پکارا	نوح	اپنا بیٹا	اور تھا	کنارے ہیں	اے میرے بیٹے	سوار ہوجا	ہمارے ساتھ	اور نہ رہو	کافروں کے ساتھ

اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا، اور وہ (اس سے) کنارے تھا، اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا، اور کافروں کے ساتھ نہ رہو۔

قَالَ سَاٰوِيْٓ اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَاۗءِ ۭ قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ مِنْ

قَالَ	سَاٰوِيْٓ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ	مِنَ الْمَاۗءِ	قَالَ	لَا عَاصِمَ	الْيَوْمَ	مِنْ
اس نے کہا	میں جلد پناہ لے لیتا ہوں	کسی پہاڑ کی طرف	وہ بچالے گا مجھے	پانی سے	اس نے کہا	کوئی بچانے والا نہیں	آج	سے

اس نے کہا میں کسی پہاڑ کی طرف جلدی پناہ لے لیتا ہوں، وہ مجھے پانی سے بچالے گا، اس نے کہا آج کوئی بچانے والا نہیں

اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ وَحَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿۴۳﴾

اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ رَّحِمَ	وَحَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ	مِنَ	الْمُغْرَقِيْنَ
اللہ کا حکم	سوائے	جس پر وہ رحم کرے	اور آگئی	ان کے درمیان	موج	تو وہ ہوگیا	سے	ڈوبنے والے

اللہ کے حکم سے، سوائے اس کے جس پر وہ رحم کرے اور ان کے درمیان موج آگئی (حائل ہوگئی) تو وہ بھی ڈوبنے والوں میں (شامل) ہوگیا۔

وَقِيْلَ يٰٓاَرْضُ ابْلَعِيْ مَاۗءَكِ وَيٰسَمَاۗءُ اَقْلِعِيْ وَغِيْضَ الْمَاۗءُ وَقُضِيَ

وَقِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَاۗءَكِ	وَيٰسَمَاۗءُ	اَقْلِعِيْ	وَغِيْضَ	الْمَاۗءُ	وَقُضِيَ
اور کہا گیا	اے زمین	نگل لے	اپنا پانی	اور اے آسمان	تھم جا	اور خشک کردیا گیا	پانی	اور پورا ہوچکا (تمام ہوگیا)

اور کہا گیا اے زمین! اپنا پانی نگل لے، اور اے آسمان تھم جا، اور پانی کو خشک کر دیا گیا، اور تمام ہوگیا

الْاَمْرُ وَاسْتَوَتْ عَلَي الْجُوْدِيِّ وَقِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَنَادٰى

الْاَمْرُ	وَاسْتَوَتْ	عَلَي الْجُوْدِيِّ	وَقِيْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ	وَنَادٰى
کام	اور جا لگی	جودی پہاڑ پر	اور کہا گیا	دوری	لوگوں کے لئے	ظالم (جمع)	اور پکارا

کام، اور (کشتی) جا لگی جودی پہاڑ پر، اور کہا دوری (لعنت) ہو ظالم لوگوں کے لئے ۔ اور پکارا

نُوحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ رَبِّ اِنَّ ابْنِیْ مِنْ اَهْلِیْ وَاِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَاَنْتَ

نُوحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِیْ	مِنْ اَهْلِیْ	وَاِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَاَنْتَ
نوح ؑ	اپنا رب	پس اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک	میرا بیٹا	میرے گھر والوں میں سے	اور بیشک	تیرا وعدہ	سچا	اور تو

نوحؑ نے اپنے رب کو، پس اس نے کہا اے میرے رب! بیشک میرا بیٹا میرے گھر والوں میں سے ہے، اور بیشک تیرا وعدہ سچا ہے، اور تو

اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ﴿۴۵﴾ قَالَ یٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ ۖ

اَحْكَمُ	الْحٰكِمِیْنَ	قَالَ	یٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَیْسَ	مِنْ	اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ	غَیْرُ صَالِحٍ
سب سے بڑا حاکم	حاکم (جمع)	اس نے فرمایا	اے نوحؑ	بیشک وہ	نہیں	سے	تیرے گھر والے	بیشک وہ	عمل	ناشائستہ

حاکموں میں سب سے بڑا حاکم ہے۔ اس نے فرمایا، اے نوحؑ! بیشک وہ تیرے گھر والوں میں سے نہیں، بیشک اس کے عمل ناشائستہ ہیں،

فَلَا تَسْـَٔلْنِ مَا لَیْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ؕ اِنِّیْۤ اَعِظُكَ اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿۴۶﴾

فَلَا تَسْـَٔلْنِ	مَا لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنِّیْۤ اَعِظُكَ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْجٰهِلِیْنَ
سو مجھ سے سوال نہ کر	ایسی بات کہ نہیں	تجھ کو	اس کا	علم	بیشک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے	کہ	تو ہو جائے	سے	نادان (جمع)

سو مجھ سے ایسی بات کا سوال نہ کر جس کا تجھے علم نہیں، بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو نادانوں میں سے (نہ) ہو جائے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْۤ اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ

قَالَ	رَبِّ	اِنِّیْۤ اَعُوْذُ	بِكَ	اَنْ	اَسْـَٔلَكَ	مَا لَیْسَ	لِیْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَ	اِلَّا تَغْفِرْ لِیْ
اس نے کہا	اے میرے رب	میں پناہ چاہتا ہوں	تیری	کہ	میں سوال کروں تجھ سے	ایسی بات کہ نہیں	مجھے	اس کا	علم	اور	اگر تو نہ بخشے مجھے

اس نے کہا، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں تجھ سے ایسی بات کا سوال کروں جس کا مجھے علم نہ ہو، اور اگر تو مجھے نہ بخشے

وَتَرْحَمْنِیْۤ اَكُنْ مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿۴۷﴾ قِیْلَ یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا وَبَرَكٰتٍ

وَتَرْحَمْنِیْ	اَكُنْ	مِنَ	الْخٰسِرِیْنَ	قِیْلَ	یٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَبَرَكٰتٍ
اور تو مجھ پر رحم نہ کرے	ہو جاؤں	سے	نقصان پانے والے	کہا گیا	اے نوحؑ	اُتر جاؤ تم	سلامتی کے ساتھ	ہماری طرف سے	اور برکتیں

اور مجھ پر رحم نہ کرے تو میں نقصان پانے والوں میں سے ہو جاؤں۔ کہا گیا، اے نوحؑ! ہماری طرف سے سلامتی کے ساتھ اُتر جاؤ اور برکتیں ہوں

عَلَیْكَ وَعَلٰۤی اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ

عَلَیْكَ	وَ	عَلٰی اُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ	وَاُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	یَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ
تجھ پر	اور	گروہ پر	سے، جو	تیرے ساتھ	اور کچھ گروہ	ہم انہیں جلد فائدہ دینگے	پھر	انہیں پہنچے گا	ہم سے	عذاب

تجھ پر، اور ان گروہوں پر جو تیرے ساتھ ہیں اور کچھ گروہ ہیں کہ ہم انہیں جلد (دنیا میں) فائدہ دیں گے، پھر انہیں ہم سے پہنچے گا عذاب

اَلِيْمٌ ﴿۴۸﴾ تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ نُوْحِيْهَآ اِلَيْكَ ۚ مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ

اَنْتَ	كُنْتَ تَعْلَمُهَآ	مَا	اِلَيْكَ	نُوْحِيْهَآ	اَنْۢبَآءِ الْغَيْبِ	مِنْ	تِلْكَ	اَلِيْمٌ
تم	تم اُن کو جانتے تھے	نہ	تمہاری طرف	ہم وحی کرتے ہیں اسے	غیب کی خبریں	سے	یہ	دردناک

دردناک - یہ غیب کی خبریں جو ہم تمہاری طرف وحی کرتے ہیں، نہ تم اُن کو جانتے تھے،

۴ | ع ۱۴ | ۴

وَلَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۴۹﴾ وَ

وَ	لِلْمُتَّقِيْنَ	الْعَاقِبَةَ	اِنَّ	فَاصْبِرْ	قَبْلِ هٰذَا	مِنْ	قَوْمُكَ	وَلَا
اور	پرہیزگاروں کے لئے	اچھا انجام	بیشک	پس صبر کریں	اس سے پہلے	سے	تمہاری قوم	اور نہ

اس سے پہلے اور نہ تمہاری قوم (جانتی تھی)، پس صبر کرو، بیشک پرہیزگاروں کا انجام اچھا ہے۔ اور

معانقۃ ۱۹ او وقف علیٰ فاصبر احسن و الیق ۱۲

اِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۗ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۗ

غَيْرُهٗ	مِّنْ اِلٰهٍ	مَا لَكُمْ	اللّٰهَ	اعْبُدُوا	يٰقَوْمِ	قَالَ	هُوْدًا	اَخَاهُمْ	عَادٍ	اِلٰى
اس کے سوا	کوئی معبود	تمہارا نہیں	اللہ	تم عبادت کرو	اے میری قوم	اس نے کہا	ہودؑ	ان کے بھائی	قوم عاد	طرف

قومِ عاد کی طرف اُن کے بھائی ہودؑ (آئے)، اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿۵۰﴾ يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ۗ اِنْ اَجْرِيَ

اَجْرِيَ	اِنْ	اَجْرًا	عَلَيْهِ	لَآ اَسْئَلُكُمْ	يٰقَوْمِ	مُفْتَرُوْنَ	اِلَّا	اَنْتُمْ	اِنْ
میرا صلہ	نہیں	کوئی اجر (صلہ)	اس پر	میں تم سے نہیں مانگتا	اے میری قوم	جھوٹ باندھتے ہو	مگر (صرف)	تم	نہیں

تم صرف جھوٹ باندھتے ہو (افترا کرتے ہو)۔ اے میری قوم! اس پر میں تم سے کوئی صلہ نہیں مانگتا، میرا صلہ

اِلَّا عَلَى الَّذِيْ فَطَرَنِيْ ۗ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ثُمَّ

ثُمَّ	رَبَّكُمْ	اسْتَغْفِرُوْا	وَيٰقَوْمِ	اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ	الَّذِيْ فَطَرَنِيْ	عَلَى	اِلَّا
پھر	اپنا رب	تم بخشش مانگو	اور اے میری قوم	کیا پھر تم سمجھتے نہیں	جس نے مجھے پیدا کیا	پر	مگر (صرف)

صرف اسی پر ہے جس نے مجھے پیدا کیا، پھر کیا تم سمجھتے نہیں؟ اور اے میری قوم! اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر

تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ يُرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا وَّيَزِدْكُمْ قُوَّةً اِلٰى قُوَّتِكُمْ وَ

وَ	قُوَّتِكُمْ	اِلٰى	قُوَّةً	وَيَزِدْكُمْ	مِّدْرَارًا	عَلَيْكُمْ	السَّمَآءَ	يُرْسِلِ	تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ
اور	تمہاری قوت	طرف (پر)	قوت	اور تمہیں بڑھائے گا	زور کی بارش	تم پر	آسمان	وہ بھیجے گا	اس کی طرف رجوع کرو

اس کی طرف رجوع کرو (توبہ کرو) وہ تم پر آسمان سے زور کی بارش بھیجے گا، اور وہ تمہیں قوت پر قوت بڑھائے گا اور

لَا تَتَوَلَّوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿۵۲﴾ قَالُوْا يٰهُوْدُ مَا جِئْتَنَا بِبَيِّنَةٍ وَّمَا نَحْنُ بِتَارِكِيْٓ

لَا تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِيْنَ	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ
اور روگردانی نہ کرو	مجرم ہوکر	وہ بولے	اے ہودؑ	تو نہیں آیا ہمارے پاس	کوئی دلیل (سند) لیکر	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے

مجرم ہوکر روگردانی نہ کرو - وہ بولے اے ہودؑ! تو ہمارے پاس کوئی سند لے کر نہیں آیا ، اور ہم چھوڑنے والے نہیں

اٰلِهَتِنَا عَنْ قَوْلِكَ وَمَا نَحْنُ لَكَ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿۵۳﴾ اِنْ نَّقُوْلُ اِلَّا اعْتَرٰىكَ

اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ	اِنْ	نَقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ
اپنے معبود	تیرے کہنے سے	اور نہیں	ہم	تیرے لئے (تجھ پر)	ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	تجھے آسیب پہنچایا ہے

اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے، اور ہم تجھ پر ایمان لانے والے نہیں - ہم یہی کہتے ہیں کہ تجھے آسیب پہنچایا ہے

بَعْضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوْٓءٍ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ وَاشْهَدُوْٓا اَنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿۵۴﴾

بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِمَّا	تُشْرِكُوْنَ
کسی	ہمارا معبود	بُری طرح	اس نے کہا	بیشک میں	گواہ کرتا ہوں	اللہ	اور تم گواہ رہو	بیشک میں	بیزار رہوں	اُن سے	تم شریک کرتے ہو

ہمارے کسی معبود نے بُری طرح، اس نے کہا بیشک میں اللہ کو گواہ کرتا ہوں اور تم (بھی) گواہ رہو میں اُن سے بیزار رہوں جن کو تم شریک کرتے ہو

مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿۵۵﴾ اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ

مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا تُنْظِرُوْنِ	اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ
اس کے سوا	سو مکر (بُری تدبیر) کرو میرے بارہ میں	سب	پھر	مجھے مہلت نہ دو	بیشک میں	میں نے بھروسہ کیا	اللہ پر	میرا رب

اس کے سوا، سو میرے بارہ میں سب مکر (بُری تدبیر) کرلو، پھر مجھے مہلت نہ دو - میں نے اللہ پر بھروسہ کیا (جو) میرا رب ہے

وَرَبِّكُمْ ؕ مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى	صِرَاطٍ
اور تمہارا رب	نہیں	کوئی	چلنے والا	مگر	وہ	پکڑنے والا	اس کو چوٹی سے	بیشک	میرا رب	پر	راستہ

اور تمہارا رب ہے، کوئی چلنے (پھرنے) والا نہیں مگر وہ اس کو چوٹی سے پکڑنے والا ہے (قبضہ میں لئے ہوئے ہے)، بیشک میرا رب ہے راستہ پر

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۵۶﴾ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَيَسْتَخْلِفُ

مُسْتَقِيْمٍ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ	مَآ اُرْسِلْتُ	بِهٖ	اِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ
سیدھا	پھر اگر	تم روگردانی کروگے	میں نے تمہیں پہنچا دیا	جو مجھے بھیجا گیا	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور قائم مقام کر دے گا

سیدھے - پھر اگر تم روگردانی کروگے تو جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا وہ میں تمہیں پہنچا چکا ، اور قائم مقام کر دے گا

رَبِّيْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ۭ اِنَّ رَبِّيْ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۝۵۷ وَ

رَبِّيْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْـًٔا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰي	كُلِّ شَيْءٍ	حَفِيْظٌ	وَ
میرا رب	کوئی اور قوم	تمہارے سوا	اور تم نہ بگاڑ سکو گے اس کا	کچھ	بیشک	میرا رب	پر	ہر شے	نگہبان	اور

میرا رب تمہارے سوا کسی اور قوم کو، اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے، بیشک میرا رب ہر شے پر نگہبان ہے ۔ اور

لَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا هُوْدًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ وَنَجَّيْنٰهُمْ

لَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَنَجَّيْنٰهُمْ
جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے بچالیا	ہودؑ	اور وہ لوگ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	رحمت سے	اپنی	اور ہم نے بچالیا انہیں

جب ہمارا حکم آیا، ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت سے بچا لیا، اور ہم نے انہیں بچا لیا

مِّنْ عَذَابٍ غَلِيْظٍ ۝۵۸ وَتِلْكَ عَادٌ ڐ جَحَدُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا رُسُلَهٗ

مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ	وَتِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَعَصَوْا	رُسُلَهٗ
سے	عذاب	سخت	اور یہ	عاد	انہوں نے انکار کیا	آیتوں کا	اپنا رب	اور انہوں نے نافرمانی کی	اپنے رسول

سخت عذاب سے ۔ اور یہ عاد تھے اور انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا، اور اپنے رسولوں کی نافرمانی کی ،

وَاتَّبَعُوْٓا اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ۝۵۹ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً وَّيَوْمَ

وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ	وَاُتْبِعُوْا	فِيْ	هٰذِهِ الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَيَوْمَ
اور پیروی کی	حکم	ہر سرکش	ضدی	اور ان کے پیچھے لگادی گئی	میں	اس دنیا	لعنت	اور روز

اور ہر سرکش ضدی کی پیروی کی ۔ اور لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اس دنیا میں اور روزِ

الْقِيٰمَةِ ۭ اَلَآ اِنَّ عَادًا كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ۭ اَلَا بُعْدًا لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ۝۶۰ وَاِلٰي ثَمُوْدَ

الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ	وَ	اِلٰي ثَمُوْدَ
قیامت	یاد رکھو	بیشک	عاد	وہ منکر ہوئے	اپنا رب	یاد رکھو	پھٹکار	عاد کے لئے	ہود کی قوم	اور	ثمود کی طرف

قیامت ، یاد رکھو! عاد اپنے رب کے منکر ہوئے، یاد رکھو! ہودؑ کی قوم عاد پر پھٹکار ہے ۔ اور ثمود کی طرف

اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ هُوَ

اَخَاهُمْ	صٰلِحًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	هُوَ
ان کا بھائی	صالحؑ	اس نے کہا	اے میری قوم	اللہ کی عبادت کرو	نہیں	تمہارے لئے	کوئی معبود	اس کے سوا	وہ ۔اس

اُن کے بھائی صالحؑ (آئے) اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اس نے

وقف لازم

أَنشَأَكُم مِّنَ الْأَرْضِ وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيهَا فَاسْتَغْفِرُوهُ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ

أَنشَأَكُم	مِّنَ الْأَرْضِ	وَاسْتَعْمَرَكُمْ	فِيهَا	فَاسْتَغْفِرُوهُ	ثُمَّ	تُوبُوا إِلَيْهِ	إِنَّ
پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور بسایا تمہیں اس نے	اس میں	سو اس سے بخشش مانگو	پھر	رجوع کرو اسکی طرف (توبہ کرو)	بیشک

تمہیں زمین سے پیدا کیا، اور تمہیں اس میں بسایا، پس اس سے بخشش مانگو، پھر اس سے توبہ کرو، بیشک

رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴿٦١﴾ قَالُوا يَا صَالِحُ قَدْ كُنتَ فِينَا مَرْجُوًّا قَبْلَ هَٰذَا ۖ أَتَنْهَانَا

رَبِّي	قَرِيبٌ	مُّجِيبٌ	قَالُوا	يَا صَالِحُ	قَدْ كُنتَ	فِينَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هَٰذَا	أَتَنْهَانَا
میرا رب	نزدیک	قبول کرنے والا	وہ بولے	اے صالح	تو تھا	ہم میں (ہمارے درمیان)	مرکزِ امید	اس سے قبل	کیا تو ہمیں منع کرتا ہے

میرا رب نزدیک ہے، قبول کرنے والا ہے۔ وہ بولے اے صالح! تو ہمارے درمیان اس سے قبل مرکزِ امید تھا (تجھ سے بڑی امیدیں تھیں) کیا تو ہمیں منع کرتا ہے

أَن نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ آبَاؤُنَا وَإِنَّنَا لَفِي شَكٍّ مِّمَّا تَدْعُونَا إِلَيْهِ مُرِيبٍ ﴿٦٢﴾

أَن نَّعْبُدَ	مَا يَعْبُدُ	آبَاؤُنَا	وَإِنَّنَا	لَفِي شَكٍّ	مِّمَّا	تَدْعُونَا	إِلَيْهِ	مُرِيبٍ
کہ ہم پرستش کریں	اسے جسکی پرستش کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور بیشک ہم	شک میں ہیں	اس سے جو	تو ہمیں بلاتا ہے	اس کی طرف	قوی شبہ میں

کہ ہم اس کی پرستش (نہ) کریں جنکی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے، تو جس کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے اس میں ہم قوی شبہ میں ہیں ۔

قَالَ يَا قَوْمِ أَرَأَيْتُمْ إِن كُنتُ عَلَىٰ بَيِّنَةٍ مِّن رَّبِّي وَآتَانِي مِنْهُ رَحْمَةً

قَالَ	يَا قَوْمِ	أَرَأَيْتُمْ	إِن كُنتُ	عَلَىٰ بَيِّنَةٍ	مِّن رَّبِّي	وَآتَانِي	مِنْهُ	رَحْمَةً
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا دیکھتے ہو تم	اگر میں ہوں	روشن دلیل پر	اپنے رب سے	اور اس نے مجھے دی	اپنی طرف سے	رحمت

اس نے کہا اے میری قوم! تم کیا دیکھتے ہو (بھلا دیکھو تو) اگر میں اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہوں، اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت دی ہے

فَمَن يَنصُرُنِي مِنَ اللَّهِ إِنْ عَصَيْتُهُ ۖ فَمَا تَزِيدُونَنِي غَيْرَ تَخْسِيرٍ ﴿٦٣﴾

فَمَن	يَنصُرُنِي	مِنَ اللَّهِ	إِنْ	عَصَيْتُهُ	فَمَا	تَزِيدُونَنِي	غَيْرَ	تَخْسِيرٍ
تو کون	میری مدد کریگا (بچائے گا)	اللہ سے	اگر	میں اسکی نافرمانی کروں	تو نہیں	تم میرے لئے بڑھاتے	سوائے	نقصان

تو اگر میں اس کی نافرمانی کروں، مجھے اللہ سے کون بچائے گا؟ تم میرے لئے نقصان کے سوا کچھ نہیں بڑھاتے ۔

وَيَا قَوْمِ هَٰذِهِ نَاقَةُ اللَّهِ لَكُمْ آيَةً فَذَرُوهَا تَأْكُلْ فِي أَرْضِ اللَّهِ وَلَا تَمَسُّوهَا

وَيَا قَوْمِ	هَٰذِهِ	نَاقَةُ اللَّهِ	لَكُمْ	آيَةً	فَذَرُوهَا	تَأْكُلْ	فِي	أَرْضِ اللَّهِ	وَلَا تَمَسُّوهَا
اور اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی	تمہارے لئے	نشانی	پس اسکو چھوڑ دو	کھائے	میں	اللہ کی زمین	اور اس کو نہ چھوؤ تم

اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے، تمہارے لئے نشانی، پس اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں کھاتی (پھرے) اور اس کو نہ چھوؤ (نہ پہنچاؤ)

بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿۶۴﴾ فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ دَارِكُمْ
بُرائی سے	پس تمہیں پکڑ لے گا	عذاب	قریب (بہت جلد)	انہوں نے اسکی کونچیں کاٹ دیں	اس نے کہا	برت لو	اپنے گھروں میں

کوئی برائی (نقصان) پس تمہیں بہت جلد عذاب پکڑ لے گا۔ پھر انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں تو اس (صالحؑ) نے کہا، تم اپنے گھروں میں برت لو

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿۶۵﴾ فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا صٰلِحًا

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ مَكْذُوْبٍ	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	صٰلِحًا
تین دن	یہ	وعدہ	نہ جھوٹا ہونے والا	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے بچا لیا	صالحؑ

تین دن اور، یہ جھوٹا نہ ہونے والا وعدہ ہے (پورا ہو کر رہے گا)۔ پھر جب ہمارا حکم آیا، ہم نے صالحؑ کو بچا لیا

وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ	اِنَّ	رَبَّكَ
اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	اپنی رحمت سے	اور	رسوائی سے	اس دن کی	بیشک	تمہارا رب

اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت (کے ذریعہ)، اور اس دن کی رسوائی سے، بیشک تمہارا رب

هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿۶۶﴾ وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ

هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ	وَاَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ
وہ	قوی	غالب	اور آ پکڑا	وہ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)	چنگھاڑ	پس انہوں نے صبح کی	میں

قوی، غالب ہے۔ اور ظالموں کو چنگھاڑ نے آ پکڑا، پس انہوں نے صبح کی (صبح کے وقت)

دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۶۷﴾ كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا

دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ	لَمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَاۡ	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ	اَلَا
اپنے گھر	اوندھے پڑے رہ گئے	گویا	نہ بسے تھے	یہاں	یاد رکھو	بیشک	ثمود	منکر ہوئے	اپنے رب کے	یاد رکھو

اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔ گویا وہ کبھی یہاں بسے ہی نہ تھے، یاد رکھو! بیشک قوم ثمود اپنے رب کے منکر ہوئے، یاد رکھو!

۶ ع ۸ ۶

بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿۶۸﴾ وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ قَالَ

بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ	وَ	لَقَدْ جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا	قَالَ
پھٹکار	ثمود پر	اور	البتہ آئے	ہمارے فرشتے	ابراہیمؑ	خوشخبری لے کر	وہ بولے	سلام	اس نے کہا

ثمود پر پھٹکار ہے۔ اور ہمارے فرشتے البتہ ابراہیمؑ کے پاس خوشخبری لے کر آئے، وہ سلام بولے، اس (ابراہیمؑ) نے

سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾ فَلَمَّا رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ اِلَيْهِ

سَلٰمٌ	فَمَا لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ	فَلَمَّا	رَاٰۤ اَيْدِيَهُمْ	لَا تَصِلُ	اِلَيْهِ
سلام	پھر اس نے دیر نہ کی	کہ	ایک بچھڑا لے آیا	بھنا ہوا	پھر جب	اس نے دیکھے ان کے ہاتھ	نہیں پہنچتے	اس کی طرف

سلام کہا، پھر اس نے دیر نہ کی ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا ۔ پھر جب اس (ابراہیمؑ) نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ کھانے کی طرف نہیں پہنچتے

نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ اِنَّاۤ اُرْسِلْنَاۤ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ؕ

نَكِرَهُمْ	وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا تَخَفْ	اِنَّاۤ اُرْسِلْنَا	اِلٰى	قَوْمِ لُوْطٍ
وہ ان سے ڈرا	اور محسوس کیا	ان سے	خوف	وہ بولے	تم ڈرو مت	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم لوط

تو وہ ان سے ڈرا اور دل میں ان سے خوف محسوس کیا، وہ بولے تم ڈرو مت ، بیشک ہم قوم لوطؑ کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ

وَامْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ	وَّرَآءِ	اِسْحٰقَ
اور اس کی بیوی	کھڑی ہوئی	تو وہ ہنس پڑی	سو ہم نے اسے خوشخبری دی	اسحٰقؑ کی	اور	سے (کے)	بعد	اسحٰقؑ

اور اس کی بیوی کھڑی ہوئی تھی تو وہ ہنس پڑی سو ہم نے اسے خوشخبری دی اسحٰقؑ اور اسحٰقؑ کے بعد

يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰۤى ءَاَلِدُ وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا

يَعْقُوْبَ	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰى	ءَاَلِدُ	وَاَنَا	عَجُوْزٌ	وَهٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا
یعقوبؑ	وہ بولی	اے خرابی (اے ہے)	کیا میرے بچہ ہوگا	حالانکہ میں	بڑھیا	اور یہ	میرا خاوند	بوڑھا	بیشک	یہ

یعقوبؑ کی ۔ وہ بولی اے ہے! کیا میرے بچہ ہوگا؟ حالانکہ میں بڑھیا ہوں اور یہ میرا خاوند بوڑھا ہے ، بیشک یہ

لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾ قَالُوْۤا اَتَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ عَلَيْكُمْ

لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ	قَالُوْا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ	وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ
ایک چیز (بات)	عجیب	وہ بولے	کیا تو تعجب کرتی ہے	سے	اللہ کا حکم	اللہ کی رحمت	اور اس کی برکتیں	تم پر

ایک عجیب بات ہے ۔ وہ بولے کیا تو اللہ کے حکم سے (اللہ کی قدرت پر) تعجب کرتی ہے؟ تم پر اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾ فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ وَ

اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَ
اے گھر والو	بیشک وہ	خوبیوں والا	بزرگی والا	پھر جب	جاتا رہا	سے (کا)	ابراہیمؑ	خوف	اور

اے گھر والو! بیشک وہ خوبیوں والا، بزرگی والا ہے۔ پھر جب ابراہیمؑ کا خوف جاتا رہا ، اور

جَآءَتۡهُ الۡبُشۡرٰى يُجَادِلُنَا فِىۡ قَوۡمِ لُوۡطٍ ﴿۷۴﴾ اِنَّ اِبۡرٰهِيۡمَ لَحَلِيۡمٌ اَوَّاهٌ

جَآءَتۡهُ	الۡبُشۡرٰى	يُجَادِلُنَا	فِىۡ	قَوۡمِ لُوۡطٍ	اِنَّ	اِبۡرٰهِيۡمَ	لَحَلِيۡمٌ	اَوَّاهٌ
اس کے پاس آگئی	خوشخبری	ہم سے جھگڑنے لگا	میں	قوم لوط	بیشک	ابراہیمؑ	بُردبار	نرم دل

اس کے پاس خوشخبری آگئی، وہ ہم سے قوم لُوط (کے بارہ) میں جھگڑنے لگا۔ بیشک ابراہیمؑ بُردبار ، نرم دل

مُّنِيۡبٌ ﴿۷۵﴾ يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ۚ اِنَّهٗ قَدۡ جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ۚ وَاِنَّهُمۡ

مُّنِيۡبٌ	يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ	اَعۡرِضۡ	عَنۡ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدۡ جَآءَ	اَمۡرُ رَبِّكَ	وَاِنَّهُمۡ
رجوع کرنے والا	اے ابراہیمؑ	اِعراض کر	اس سے	بیشک یہ	آچکا	تیرے رب کا حکم	اور بیشک اُن

رجوع کرنے والا ہے۔ اے ابراہیمؑ! اس سے اعراض کر (یہ خیال چھوڑ دے) بیشک تیرے رب کا حکم آچکا، اور بیشک اُن پر

اٰتِيۡهِمۡ عَذَابٌ غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ ﴿۷۶﴾ وَلَمَّا جَآءَتۡ رُسُلُنَا لُوۡطًا سِىۡٓءَ بِهِمۡ وَضَاقَ

اٰتِيۡهِمۡ	عَذَابٌ	غَيۡرُ مَرۡدُوۡدٍ	وَلَمَّا	جَآءَتۡ	رُسُلُنَا	لُوۡطًا	سِىۡٓءَ	بِهِمۡ	وَضَاقَ
اُن پر آگیا	عذاب	نہ ٹلایا جانے والا	اور جب	آئے	ہمارے فرشتے	لُوطؑ کے پاس	وہ غمگین ہوا	ان سے	اور تنگ ہوا

نہ ٹلایا جانے والا عذاب آنے والا ہے (آیا ہی چاہتا ہے)۔ اور جب ہمارے فرشتے لوطؑ کے پاس آئے وہ اُن سے غمگین ہوا اور تنگدل ہوا

بِهِمۡ ذَرۡعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ ﴿۷۷﴾ وَجَآءَهٗ قَوۡمُهٗ يُهۡرَعُوۡنَ اِلَيۡهِ ؕ

بِهِمۡ	ذَرۡعًا	وَّقَالَ	هٰذَا	يَوۡمٌ عَصِيۡبٌ	وَجَآءَهٗ	قَوۡمُهٗ	يُهۡرَعُوۡنَ	اِلَيۡهِ
ان سے	دل میں	اور بولا	یہ	بڑا سختی کا دن	اور اس کے پاس آئی	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف

اُن (کی طرف) سے اور بولا یہ بڑا سختی کا دن ہے۔ اور اس کے پاس اس کی قوم دوڑتی ہوئی آئی،

وَمِنۡ قَبۡلُ كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ؕ قَالَ يٰقَوۡمِ هٰٓؤُلَۤاءِ بَنَاتِىۡ هُنَّ اَطۡهَرُ لَـكُمۡ

وَ	مِنۡ قَبۡلُ	كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوۡمِ	هٰٓؤُلَۤاءِ	بَنَاتِىۡ	هُنَّ	اَطۡهَرُ	لَـكُمۡ
اور	اس سے قبل	وہ کرتے تھے	بُرے کام	اس نے کہا	اے میری قوم	یہ	میری بیٹیاں	یہ	نہایت پاکیزہ	تمہارے لئے

اور وہ اس سے قبل بُرے کام کرتے تھے، اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں (موجود) ہیں، یہ تمہارے لئے نہایت پاکیزہ ہیں

فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَلَا تُخۡزُوۡنِ فِىۡ ضَيۡفِىۡ ؕ اَلَيۡسَ مِنۡكُمۡ رَجُلٌ رَّشِيۡدٌ ﴿۷۸﴾

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَ	لَا تُخۡزُوۡنِ	فِىۡ ضَيۡفِىۡ	اَلَيۡسَ	مِنۡكُمۡ	رَجُلٌ	رَّشِيۡدٌ
پس ڈرو	اللہ	اور	نہ رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں	تم سے (تم میں)	ایک آدمی	نیک چلن

پس اللہ سے ڈرو، اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو، کیا تم میں ایک آدمی (بھی) نیک چلن نہیں؟

قَالُوا لَقَدْ عَلِمْتَ مَا لَنَا فِي بَنَاتِكَ مِنْ حَقٍّ ۚ وَإِنَّكَ لَتَعْلَمُ مَا نُرِيدُ ﴿٧٩﴾

قَالُوا	لَقَدْ عَلِمْتَ	مَا لَنَا	فِي بَنَاتِكَ	مِنْ	حَقٍّ	وَإِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا نُرِيدُ
وہ بولے	تُو تو جانتا ہے	ہمارے لئے نہیں	تیری بیٹیوں میں	کوئی	حق	اور بیشک تُو	خوب جانتا ہے	ہم کیا چاہتے ہیں؟

وہ بولے تُو تو جانتا ہے، تیری بیٹیوں میں ہمارے لئے کوئی حق (غرض) نہیں، اور بیشک تو خوب جانتا ہے ہم کیا چاہتے ہیں ؟

قَالَ لَوْ أَنَّ لِي بِكُمْ قُوَّةً أَوْ آوِي إِلَىٰ رُكْنٍ شَدِيدٍ ﴿٨٠﴾ قَالُوا يَا لُوطُ إِنَّا

قَالَ	لَوْ أَنَّ	لِي	بِكُمْ	قُوَّةً	أَوْ آوِي	إِلَىٰ	رُكْنٍ شَدِيدٍ	قَالُوا	يَا لُوطُ	إِنَّا
اس نے کہا	کاش کہ	میرے لئے (میرا)	تم پر	کوئی زور	یا میں پناہ لیتا	طرف	مضبوط پایہ	وہ بولے	اے لُوط	بیشک ہم

اس نے کہا کاش میرا تم پر کوئی زور ہوتا، یا میں کسی مضبوط پایہ کی پناہ لیتا۔ وہ (فرشتے) بولے اے لوط! بیشک ہم

رُسُلُ رَبِّكَ لَنْ يَصِلُوا إِلَيْكَ ۖ فَأَسْرِ بِأَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِنَ اللَّيْلِ وَلَا يَلْتَفِتْ

رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ يَصِلُوا	إِلَيْكَ	فَأَسْرِ	بِأَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِنَ	اللَّيْلِ	وَلَا يَلْتَفِتْ
بھیجے ہوئے	تمہارا رب	وہ ہرگز نہ پہنچیں گے	تم تک	سو تُو نکل	اپنے گھر والوں کے ساتھ	کوئی حصہ	سے (کا)	رات	اور نہ مڑ کر دیکھے

تمہارے رب کے بھیجے ہوئے ہیں وہ تم تک ہرگز نہ پہنچ سکیں گے سو تم اپنے گھر والوں کے ساتھ رات کے کسی حصہ میں (راتوں رات) نکلو اور نہ مڑ کر دیکھے

مِنْكُمْ أَحَدٌ إِلَّا امْرَأَتَكَ ۖ إِنَّهُ مُصِيبُهَا مَا أَصَابَهُمْ ۚ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ۚ

مِنْكُمْ	أَحَدٌ	إِلَّا	امْرَأَتَكَ	إِنَّهُ	مُصِيبُهَا	مَا	أَصَابَهُمْ	إِنَّ	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ
تم میں سے	کوئی	سوا	تمہاری بیوی	بیشک وہ	اس کو پہنچنے والا	جو	ان کو پہنچے گا	بیشک	ان کا وعدہ	صبح

تم میں سے تمہاری بیوی کے سوا کوئی، بیشک جو ان کو پہنچے گا، اس کو پہنچنے والا ہے (پہنچ کر رہے گا) بیشک ان پر (عذاب کے) وعدہ کا وقت صبح ہے

أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ ﴿٨١﴾ فَلَمَّا جَاءَ أَمْرُنَا جَعَلْنَا عَالِيَهَا سَافِلَهَا وَأَمْطَرْنَا

أَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيبٍ	فَلَمَّا	جَاءَ	أَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَأَمْطَرْنَا
کیا نہیں	صبح	نزدیک	پس جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے کر دیا	اسکا اوپر (بلند)	اسکا نیچا (پست)	اور ہم نے برسائے

کیا صبح نزدیک نہیں؟ پس جب ہمارا حکم آیا، ہم نے اس کا بلند پست کر دیا (زیر و زبر کر دیا) اور ہم نے برسائے

عَلَيْهَا حِجَارَةً مِنْ سِجِّيلٍ مَنْضُودٍ ﴿٨٢﴾ مُسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ۖ وَمَا هِيَ

عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِنْ سِجِّيلٍ	مَنْضُودٍ	مُسَوَّمَةً	عِنْدَ رَبِّكَ	وَمَا	هِيَ
اس پر	پتھر	کنکر (سنگریزہ)	تہہ بہ تہہ	نشان کئے ہوئے	تیرے رب کے پاس	اور نہیں	یہ

اُس (بستی) پر سنگریزے کے پتھر تہہ بہ تہہ (لگاتار) - تیرے رب کے پاس نشان کئے ہوئے، اور یہ نہیں ہے

النصف ع ٥

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ بِبَعِيْدٍ ﴿٨٣﴾ وَاِلٰى مَدْيَنَ اَخَاهُمْ شُعَيْبًا ۭ قَالَ يٰقَوْمِ

مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ
سے	ظالم (جمع)	کچھ دُور	اور	مدین کی طرف	ان کا بھائی	شعیبؑ	اس نے کہا	اے میری قوم

ظالموں سے کچھ دُور ۔ اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیبؑ (آئے)، اس نے کہا، اے میری قوم!

اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۭ وَلَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ

اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	وَ	لَا تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ
عبادت کرو	اللہ	تمہارے لئے نہیں	کوئی معبود	اس کے سوا	اور	نہ کمی کرو	ماپ	اور تول

اللہ کی عبادت کرو، اللہ کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور ماپ تول میں کمی نہ کرو،

اِنِّىْٓ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ وَّاِنِّىْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿٨٤﴾ وَيٰقَوْمِ

اِنِّىْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّاِنِّىْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ مُّحِيْطٍ	وَيٰقَوْمِ
بیشک میں	تمہیں دیکھتا ہوں	آسودہ حال	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	ایک گھیر لینے والا دن	اور اے میری قوم

بیشک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں، اور بیشک میں تم پر ایک گھیر لینے والے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اور اے میری قوم!

اَوْفُوا الْمِكْيَالَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَاۗءَهُمْ

اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَاۗءَهُمْ
پورا کرو	ماپ	اور تول	انصاف سے	اور نہ گھٹاؤ	لوگ	ان کی چیزیں

انصاف سے ماپ تول پورا کرو، لوگوں کو ان کی چیزیں گھٹا کر نہ دو،

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿٨٥﴾ بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ع

وَلَا تَعْثَوْا	فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ	بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
اور نہ پھرو	زمین میں	فساد کرتے ہوئے	بچا ہوا	اللہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	تم ہو	ایمان والے

اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو۔ اللہ (کا دیا ہوا جو) بچ رہے تمہارے لئے بہتر ہے، اگر تم ایمان والے ہو،

وَمَآ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿٨٦﴾ قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ تَاْمُرُكَ اَنْ

وَ	مَا	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ
اور	نہیں	میں	تم پر	نگہبان	وہ بولے	اے شعیبؑ	کیا تیری نماز	تجھے حکم دیتی ہے	کہ

اور میں تم پر نگہبان نہیں ہوں۔ وہ بولے اے شعیبؑ! کیا تیری نماز تجھے حکم دیتی ہے (سکھاتی ہے) ؟ کہ

تَتْرُكَ مَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ط اِنَّكَ لَاَنْتَ

تَتْرُكَ	مَا يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	اَوْ	اَنْ نَّفْعَلَ	فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ	لَاَنْتَ
ہم چھوڑ دیں	جو پرستش کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	ہم نہ کریں	اپنے مالوں میں	جو ہم چاہیں	بیشک تو	البتہ تو

انہیں چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا پرستش کرتے تھے، یا اپنے مالوں میں ہم جو چاہیں نہ کریں، (طنزاً بولے) بیشک تم ہی

الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿۸۷﴾ قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ

الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ
بُردبار (باوقار)	نیک چلن	اس نے کہا	اے میری قوم	کیا تم دیکھتے ہو (کیا خیال ہے)	اگر	میں ہوں	پر	روشن دلیل	سے	اپنا رب

باوقار، نیک چلن ہو؟ اس نے کہا اے میری قوم! تمہارا کیا خیال ہے؟ میں اپنے رب کی طرف سے اگر روشن دلیل پر ہوں

وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ رِزْقًا حَسَنًا ط وَمَآ اُرِيْدُ اَنْ اُخَالِفَكُمْ اِلٰى مَآ اَنْهٰكُمْ عَنْهُ ط

وَرَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ اَنْهٰكُمْ	عَنْهُ
اور اس نے مجھے روزی دی	اپنی طرف سے	روزی	اچھی	اور میں نہیں چاہتا	کہ	میں اس کے خلاف کروں	طرف	جس سے میں تمہیں روکتا ہوں	اس سے

اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھی روزی دی ہے اور میں نہیں چاہتا کہ میں (خود) اس کے خلاف کروں جس سے میں تمہیں روکتا ہوں،

اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ مَا اسْتَطَعْتُ ط وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ط عَلَيْهِ

اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا	اسْتَطَعْتُ	وَمَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	عَلَيْهِ
نہیں	میں چاہتا	مگر (صرف)	اصلاح	جو (جس قدر)	مجھ سے ہو سکے	اور نہیں	میری توفیق	مگر (صرف)	اللہ سے	اس پر

جس قدر مجھ سے ہو سکے میں صرف اصلاح چاہتا ہوں اور میری توفیق صرف اللہ ہی سے ہے، اسی پر

تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ

تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ	وَيٰقَوْمِ	لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ
میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور اے میری قوم	تمہیں نہ کہیں آمادہ کر دے	میری ضد	کہ	تمہیں پہنچے

میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ اور اے میری قوم! تمہیں میری ضد آمادہ نہ کر دے کہ تمہیں (عذاب) پہنچے

مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ط وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ

مِّثْلُ	مَآ اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ	وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ
اس جیسا	جو پہنچا	قومِ نوح	یا	قومِ ہود	یا	قومِ صالح	اور نہیں	قومِ لوط

اس جیسا جو پہنچا قومِ نوحؑ، یا قومِ ہودؑ یا قومِ صالحؑ کو، اور قومِ لوط نہیں ہے

مِّنكُمْ بِبَعِيدٍ ﴿٨٩﴾ وَاسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ ۚ إِنَّ رَبِّي رَحِيمٌ

مِنكُمْ	بِبَعِيدٍ	وَ	اسْتَغْفِرُوا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوبُوا إِلَيْهِ	إِنَّ	رَبِّي	رَحِيمٌ
تم سے	کچھ دُور	اور	بخشش مانگو	اپنا رب	پھر	اس کی طرف رجوع کرو	بیشک	میرا رب	نہایت مہربان

تم سے کچھ دُور ہے۔ اور اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف رجوع کرو، بیشک میرا رب نہایت مہربان ہے

وَدُودٌ ﴿٩٠﴾ قَالُوا يَا شُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيرًا مِّمَّا تَقُولُ وَإِنَّا لَنَرَاكَ فِينَا

وَدُودٌ	قَالُوا	يٰشُعَيْبُ	مَا نَفْقَهُ	كَثِيرًا	مِّمَّا تَقُولُ	وَإِنَّا	لَنَرَاكَ	فِينَا
محبت والا	انہوں نے کہا	اے شعیبؑ	ہم نہیں سمجھتے	بہت	ان سے جو تو کہتا ہے	اور بیشک ہم	تجھے دیکھتے ہیں	اپنے درمیان

محبت والا ہے۔ انہوں نے کہا اے شعیبؑ! تو جو کہتا ہے ان میں سے ہم بہت (سی باتیں) نہیں سمجھتے اور بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں اپنے درمیان

ضَعِيفًا ۖ وَلَوْلَا رَهْطُكَ لَرَجَمْنَاكَ ۖ وَمَا أَنتَ عَلَيْنَا بِعَزِيزٍ ﴿٩١﴾ قَالَ يَا قَوْمِ

ضَعِيفًا	وَلَوْ	لَا رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَا	أَنتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيزٍ	قَالَ	يٰقَوْمِ
ضعیف (کمزور)	اور اگر	تیرا کنبہ نہ ہوتا	تجھ پر پتھراؤ کرتے	اور نہیں	تو	ہم پر	غالب	اس نے کہا	اے میری قوم

کمزور، اور تیرا کنبہ (بھائی بند) نہ ہوتے تو ہم تجھ پر پتھراؤ کرتے اور تو ہم پر غالب نہیں۔ اس نے کہا اے میری قوم!

أَرَهْطِي أَعَزُّ عَلَيْكُم مِّنَ اللَّهِ وَاتَّخَذْتُمُوهُ وَرَاءَكُمْ ظِهْرِيًّا ۖ إِنَّ رَبِّي

أَرَهْطِي	أَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللَّهِ	وَاتَّخَذْتُمُوهُ	وَرَاءَكُمْ	ظِهْرِيًّا	إِنَّ	رَبِّي
کیا میرا کنبہ	زیادہ زوروالا	تم پر	سے	اللہ	اور تم نے اسے لیا (ڈال رکھا)	اپنے سے پرے	پیٹھ پیچھے	بیشک	میرا رب

کیا میرا کنبہ تم پر اللہ سے زیادہ زوروالا ہے؟ اور تم نے اسے اپنی پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے، بیشک میرا رب

بِمَا تَعْمَلُونَ مُحِيطٌ ﴿٩٢﴾ وَيَا قَوْمِ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنِّي عَامِلٌ ۖ سَوْفَ تَعْلَمُونَ

بِمَا تَعْمَلُونَ	مُحِيطٌ	وَيٰقَوْمِ	اعْمَلُوا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	إِنِّي	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُونَ
اسے جو تم کرتے ہو	احاطہ کئے ہوئے	اے میری قوم	تم کام کرتے رہو	پر	اپنی جگہ	بیشک میں	کام کرتا ہوں	جلد	تم جان لوگے

جو تم کرتے ہو اسے احاطہ (قابو) کئے ہوئے ہے۔ اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ کام کرتے رہو میں (اپنا) کام کرتا ہوں، تم جلد جان لوگے

مَن يَأْتِيهِ عَذَابٌ يُخْزِيهِ وَمَنْ هُوَ كَاذِبٌ ۖ وَارْتَقِبُوا إِنِّي مَعَكُمْ

مَنْ	يَأْتِيهِ	عَذَابٌ	يُخْزِيهِ	وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوا	إِنِّي	مَعَكُمْ
کون کس؟	اس پر آتا ہے	عذاب	اس کو رسوا کردیگا	اور کون؟	وہ	جھوٹا	اور تم انتظار کرو	میں بیشک	تمہارے ساتھ

کس پر وہ عذاب آتا ہے جو اس کو رسوا کردے گا؟ اور کون جھوٹا ہے؟ اور تم انتظار کرو، بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ

رَقِيْبٌ ﴿۹۳﴾ وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَ

رَقِيْبٌ	وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَ
انتظار	اور جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے بچا لیا	شعیبؑ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے ساتھ	رحمت سے	اپنی سے	اور

انتظار میں ہوں - اور جب ہمارا حکم آیا ، ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے اپنی رحمت سے بچا لیا ، اور

اَخَذَتِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۹۴﴾ كَاَنْ

اَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ	كَاَنْ
آ لیا	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	کڑک (چنگھاڑ)	سو صبح کی انہوں نے	اپنے گھروں میں	اوندھے پڑے ہوئے	گویا

جن لوگوں نے ظلم کیا انہیں چنگھاڑنے آلیا، سو انہوں نے صبح کی (صبح کے وقت) اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے - گویا

ع ۸ ۱۲ ۸

لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿۹۵﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا

لَمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَا	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ	وَ	لَقَدْ اَرْسَلْنَا
وہ نہیں بسے	اس میں (وہاں)	یاد رکھو	دوری ہے	مدین کے لئے	جیسے دور ہوئے	ثمود	اور	ہم نے بھیجا

وہ وہاں بسے (ہی) نہ تھے ، یاد رکھو! (رحمت سے) دوری ہو مدین کے لئے جیسے دور ہوئے ثمود - اور ہم نے بھیجا

مُوْسٰى بِاٰيٰتِنَا وَسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿۹۶﴾ اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ

مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْۤا	اَمْرَ فِرْعَوْنَ
موسیٰؑ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور	دلیل	روشن	فرعون کی طرف	اور اس کے سردار	تو انہوں نے پیروی کی	فرعون کا حکم

موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں اور روشن دلیل کے ساتھ، فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف ، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی

وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِيْدٍ ﴿۹۷﴾ يَقْدُمُ قَوْمَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ ؕ

وَمَاۤ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ
اور نہ	فرعون کا حکم	درست	آگے ہوگا	اپنی قوم	قیامت کے دن	تو لا اتارے گا انہیں	دوزخ

اور فرعون کا حکم درست نہ تھا - قیامت کے دن وہ اپنی قوم کے آگے ہوگا ، تو وہ انہیں دوزخ میں لا اتارے گا

وَبِئْسَ الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿۹۸﴾ وَاُتْبِعُوْا فِيْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَّيَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ بِئْسَ

وَبِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ	وَاُتْبِعُوْا	فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً	وَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ	بِئْسَ
اور برا	گھاٹ	اترنے کا مقام	اور انکے پیچھے لگادی گئی	اس میں	لعنت	اور	قیامت کے دن	برا

اور برا ہے گھاٹ (ان کے) اترنے کا مقام اور اس (دنیا) میں ان کے پیچھے لعنت لگادی گئی اور قیامت کے دن برا ہے

الرِّفۡدُ الۡمَرۡفُوۡدُ ﴿۹۹﴾ ذٰلِكَ مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى نَقُصُّهٗ عَلَيۡكَ مِنۡهَا قَآئِمٌ وَّ

الرِّفۡدُ	الۡمَرۡفُوۡدُ	ذٰلِكَ	مِنۡ	اَنۡۢبَآءِ الۡقُرٰى	نَقُصُّهٗ	عَلَيۡكَ	مِنۡهَا	قَآئِمٌ	وَّ
انعام	انہیں انعام دیا گیا	یہ	سے	بستیوں کی خبریں	ہم یہ بیان کرتے ہیں	تجھ پر (کو)	ان سے	قائم (موجود)	اور

(دیا) انعام جو اُنہیں دیا گیا - یہ بستیوں کی خبریں ہیں کہ ہم تجھ کو بیان کرتے ہیں، ان میں کچھ موجود ہیں، اور (کچھ کی جڑیں)

حَصِيۡدٌ ﴿۱۰۰﴾ وَمَا ظَلَمۡنٰهُمۡ وَلٰـكِنۡ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَمَاۤ اَغۡنَتۡ عَنۡهُمۡ

حَصِيۡدٌ	وَ	مَا ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَلٰكِنۡ	ظَلَمُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ	فَمَاۤ اَغۡنَتۡ	عَنۡهُمۡ
کٹ چکیں	اور	ہم نے ظلم نہیں کیا ان پر	اور لیکن (بلکہ)	اُنہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	سو نہ کام آئے	ان سے (کے)

کٹ چکی ہیں - اور ہم نے اُن پر ظلم نہیں کیا، بلکہ اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا، سو ان کے کچھ کام نہ آئے

اٰلِهَتُهُمُ الَّتِىۡ يَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ مِنۡ شَىۡءٍ لَّمَّا جَآءَ اَمۡرُ رَبِّكَ ؕ

اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِىۡ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِ	اللّٰهِ	مِنۡ شَىۡءٍ	لَّمَّا	جَآءَ	اَمۡرُ رَبِّكَ
ان کے معبود	وہ جو	وہ پکارتے تھے	سوائے	اللہ	کچھ بھی	جب	آیا	تیرے رب کا حکم

اُن کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارتے تھے، جب تیرے رب کا حکم آیا،

وَمَا زَادُوۡهُمۡ غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ ﴿۱۰۱﴾ وَكَذٰلِكَ اَخۡذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الۡقُرٰى

وَ	مَا زَادُوۡهُمۡ	غَيۡرَ تَتۡبِيۡبٍ	وَ	كَذٰلِكَ	اَخۡذُ	رَبِّكَ	اِذَاۤ اَخَذَ	الۡقُرٰى
اور	نہ بڑھایا اُنہیں	سوائے ہلاکت	اور	ایسی ہی	پکڑ	تیرا رب	جب اس نے پکڑا (پکڑتا ہے)	بستیاں

اور انہیں ہلاکت کے سوا انہوں نے کچھ نہ بڑھایا - اور ایسی ہی ہے تیرے رب کی پکڑ جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے

وَهِىَ ظَالِمَةٌ ؕ اِنَّ اَخۡذَهٗۤ اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ ﴿۱۰۲﴾ اِنَّ فِىۡ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنۡ خَافَ

وَهِىَ	ظَالِمَةٌ	اِنَّ	اَخۡذَهٗ	اَلِيۡمٌ شَدِيۡدٌ	اِنَّ	فِىۡ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّمَنۡ خَافَ
اور وہ	ظلم کرتے ہوں	بیشک	اس کی پکڑ	دردناک سخت	بیشک	اس میں	البتہ نشانی	اس کے لئے جو ڈرا

اور وہ ظلم کرتے ہوں، بیشک اس کی پکڑ دردناک، سخت ہے - بیشک اس میں البتہ اس کے لئے نشانی ہے جو ڈرا

عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ ؕ ذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّجۡمُوۡعٌ ۙ لَّهُ النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوۡمٌ مَّشۡهُوۡدٌ ﴿۱۰۳﴾

عَذَابَ الۡاٰخِرَةِ	ذٰلِكَ	يَوۡمٌ	مَجۡمُوۡعٌ	لَّهُ	النَّاسُ	وَذٰلِكَ	يَوۡمٌ	مَشۡهُوۡدٌ
آخرت کا عذاب	یہ	ایک دن	جمع ہوں گے	اس میں	سب لوگ	اور یہ	ایک دن	پیش ہونے کا

آخرت کے عذاب سے، یہ ایک دن ہے جس میں سب لوگ جمع ہوں گے، اور یہ ایک دن ہے پیش ہونے (حاضری) کا -

وَمَا نُؤَخِّرُهٗٓ اِلَّا لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ﴿۱۰۴﴾ يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ اِلَّا

وَ	مَا نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا
اور	ہم نہیں ہٹاتے پیچھے	مگر	ایک مدت کے لئے	گنی ہوئی (مقررہ)	جس دن	وہ آئے گا	نہ بات کرے گا	کوئی شخص	مگر

اور ہم پیچھے نہیں ہٹاتے (ملتوی نہیں کرتے) مگر (صرف) ایک مقررہ مدت تک کیلئے۔ جب وہ دن آئے گا کوئی شخص بات نہ کر سکے گا، مگر

بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿۱۰۵﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ لَهُمْ فِيْهَا

بِاِذْنِهٖ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ	فِيْهَا
اس کی اجازت سے	سو ان میں سے	کوئی بدبخت	اور کوئی خوش بخت	پس	جو لوگ	بدبخت	سو میں	دوزخ	انکے لئے	اس میں

اس کی اجازت سے، سو کوئی ان میں بدبخت ہے اور کوئی خوش بخت۔ پس جو بدبخت ہوئے وہ دوزخ میں ہیں، ان کے لئے اس میں

زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ﴿۱۰۶﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا

زَفِيْرٌ	وَّشَهِيْقٌ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا
چیخنا	اور دھاڑنا	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک ہیں	آسمان (جمع)	اور زمین	مگر

(گدھے کی طرح) چیخنا اور دھاڑنا ہے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، جب تک زمین اور آسمان ہیں، مگر

مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿۱۰۷﴾ وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا

مَا شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا يُرِيْدُ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا
جتنا چاہے	تیرا رب	بیشک	تیرا رب	کر گزرنے والا	جو وہ چاہے	اور جو	وہ لوگ جو	خوش بخت ہوئے

جتنا تیرا رب چاہے، بیشک تیرا رب جو چاہے کر گزرنے والا ہے۔ اور جو لوگ خوش بخت ہوئے

فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَ ۭ عَطَآءً

فَفِي الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً
سو جنت میں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک ہیں	آسمان (جمع)	اور زمین	مگر	جتنا چاہے	تیرا رب	عطا بخشش

سو وہ ہمیشہ جنت میں رہیں گے، جب تک زمین اور آسمان ہیں، مگر جتنا تیرا رب چاہے (یہ) بخشش ہے

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿۱۰۸﴾ فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا يَعْبُدُ هٰٓؤُلَاۗءِ ۭ مَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا

غَيْرَ مَجْذُوْذٍ	فَلَا تَكُ	فِيْ مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَاۗءِ	مَا يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا
ختم نہ ہونے والی	پس تو نہ رہ	شک وشبہ میں	اس سے جو	پوجتے ہیں	یہ لوگ	وہ نہیں پوجتے	مگر

ختم نہ ہونے والی۔ پس اس سے شک وشبہ میں نہ رہو جو یہ (کافر) پوجتے ہیں، وہ نہیں پوجتے مگر

كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ مِّنْ قَبْلُ ۚ وَاِنَّا لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾

كَمَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِنْ قَبْلُ	وَاِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ مَنْقُوْصٍ
جیسے	پوجتے تھے	ان کے باپ دادا	اس سے قبل	اور بیشک ہم	انہیں پورا پھیر دیں گے	ان کا حصہ	گھٹائے بغیر

جیسے اس سے قبل ان کے باپ دادا پوجتے تھے، اور بیشک ہم انہیں ان کا حصہ گھٹائے بغیر پورا پھیر دیں گے۔

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۗ وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ

وَ	لَقَدْ اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
اور	البتہ ہم نے دی	موسیٰؑ	کتاب	سو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر	نہ	ایک بات	پہلے ہوچکی	سے	تیرا رب

اور ہم نے البتہ موسیٰؑ کو کتاب دی، سو اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے نہ ہوچکی ہوتی

لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۚ وَاِنَّهُمْ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾ وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ
البتہ فیصلہ کردیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک وہ	البتہ شک میں	اس سے	دھوکہ میں ڈالنے والا	اور بیشک	سب	جب	انہیں پورا بدلہ دیگا

تو البتہ ان کے درمیان فیصلہ کردیا جاتا، اور البتہ وہ اس (قرآن کی طرف) سے دھوکہ میں ڈالنے والے شک میں ہیں۔ اور بیشک جب (وقت آئیگا) سب کو پورا پورا بدلہ دیگا

رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۗ اِنَّهٗ بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾ فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ وَمَنْ تَابَ

رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ	فَاسْتَقِمْ	كَمَا	اُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ
تیرا رب	ان کے عمل	بیشک وہ	جو وہ کرتے ہیں	باخبر	سو تم قائم رہو	جیسے	تمہیں حکم دیا گیا	اور جو	توبہ کی

تیرا رب ان کے اعمال کا، بیشک جو وہ کرتے ہیں وہ اس سے باخبر ہے۔ سو تم قائم رہو جیسے تمہیں حکم دیا گیا ہے، اور وہ بھی جس نے توبہ کی

مَعَكَ وَلَا تَطْغَوْا ۗ اِنَّهٗ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾ وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ

مَعَكَ	وَلَا تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ	وَ	لَا تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ
تمہارے ساتھ	اور سرکشی نہ کرو	بیشک وہ	اس سے جو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا	اور	نہ جھکو	طرف	وہ جنہوں نے

تمہارے ساتھ، اور سرکشی نہ کرو، بیشک جو تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔ اور ان کی طرف نہ جھکو جنہوں نے

ظَلَمُوْا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾

ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ
ظلم کیا انہوں نے	پس تمہیں چھوئے گی	آگ	اور نہیں	تمہارے لیے	سوا	اللہ	کوئی	مددگار، حمایتی	پھر	نہ مدد دیئے جاؤ گے

ظلم کیا، پس تمہیں آگ چھوئے گی (آ لگے گی)، اور تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی مددگار نہیں، پھر مدد نہ دیئے جاؤ گے (مدد نہ پاؤ گے)

وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَیِ النَّهَارِ وَزُلَفًا مِّنَ الَّیۡلِ ؕ اِنَّ الۡحَسَنٰتِ یُذۡهِبۡنَ

وَ اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَیِ	النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِّنَ	الَّیۡلِ	اِنَّ	الۡحَسَنٰتِ	یُذۡهِبۡنَ
اور قائم رکھو	نماز	دونوں طرف	دن	کچھ حصہ	سے (کے)	رات	بیشک	نیکیاں	مٹا دیتی ہیں

اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں طرف (صبح و شام) اور رات کے کچھ حصہ میں ، بیشک نیکیاں مٹا دیتی ہیں

السَّیِّاٰتِ ؕ ذٰلِكَ ذِكۡرٰی لِلذّٰكِرِیۡنَ ﴿۱۱۴﴾ وَاصۡبِرۡ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیۡعُ اَجۡرَ

السَّیِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكۡرٰی	لِلذّٰكِرِیۡنَ	وَاصۡبِرۡ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا یُضِیۡعُ	اَجۡرَ
برائیاں	یہ	نصیحت	نصیحت ماننے والوں کے لئے	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ضائع نہیں کرتا	اجر

برائیوں کو ، یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لئے ۔ اور صبر کرو ، بیشک اللہ اجر ضائع نہیں کرتا

الۡمُحۡسِنِیۡنَ ﴿۱۱۵﴾ فَلَوۡلَا كَانَ مِنَ الۡقُرُوۡنِ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ اُولُوۡا بَقِیَّةٍ یَّنۡهَوۡنَ

الۡمُحۡسِنِیۡنَ	فَلَوۡ	لَا كَانَ	مِنَ	الۡقُرُوۡنِ	مِنۡ	قَبۡلِكُمۡ	اُولُوۡا بَقِیَّةٍ	یَّنۡهَوۡنَ
نیکی کرنے والے	پس کیوں	نہ ہوئے	سے	قومیں	سے	تم سے پہلے	صاحبِ خیر	روکتے

نیکی کرنے والوں کا ۔ پس تم سے پہلے جو قومیں ہوئیں ان میں صاحبانِ خیر کیوں نہ ہوئے ؟ کہ روکتے

عَنِ الۡفَسَادِ فِی الۡاَرۡضِ اِلَّا قَلِیۡلًا مِّمَّنۡ اَنۡجَیۡنَا مِنۡهُمۡ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا

عَنِ	الۡفَسَادِ	فِی الۡاَرۡضِ	اِلَّا	قَلِیۡلًا	مِّمَّنۡ	اَنۡجَیۡنَا	مِنۡهُمۡ	وَاتَّبَعَ	الَّذِیۡنَ	ظَلَمُوۡا
سے	فساد	زمین میں	مگر	تھوڑے	سے جو	ہم نے بچالیا	ان سے	اور پیچھے رہے	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا (ظالم)

زمین میں فساد سے ، مگر تھوڑے سے جنہیں ہم نے ان سے بچا لیا اور ظالم (ان ہی لذتوں کے) پیچھے پڑے رہے

مَاۤ اُتۡرِفُوۡا فِیۡهِ وَكَانُوۡا مُجۡرِمِیۡنَ ﴿۱۱۶﴾ وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِیُهۡلِكَ الۡقُرٰی بِظُلۡمٍ

مَاۤ اُتۡرِفُوۡا	فِیۡهِ	وَكَانُوۡا	مُجۡرِمِیۡنَ	وَمَا كَانَ	رَبُّكَ	لِیُهۡلِكَ	الۡقُرٰی	بِظُلۡمٍ
جو انہیں دی گئی	اس میں	اور تھے وہ	گنہگار	اور نہیں ہے	تیرا رب	کہ ہلاک کرے	بستیاں	ظلم سے

جو انہیں دی گئی تھیں ، اور وہ گنہگار تھے ۔ اور تیرا رب ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو ظلم سے ہلاک کر دے

وَّاَهۡلُهَا مُصۡلِحُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾ وَلَوۡ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ اُمَّةً وَّاحِدَةً

وَّاَهۡلُهَا	مُصۡلِحُوۡنَ	وَلَوۡ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً
جبکہ وہاں کے لوگ	نیکوکار	اور اگر	چاہتا	تیرا رب	تو کر دیتا	لوگ (جمع)	امت	ایک

جبکہ وہاں کے لوگ نیکوکار ہوں ۔ اور اگر تیرا رب چاہتا تو لوگوں کو ایک (ہی) اُمت کر دیتا

وَلَا يَزَالُونَ مُخْتَلِفِينَ ۝١١٨ إِلَّا مَنْ رَّحِمَ رَبُّكَ ۚ وَلِذَٰلِكَ خَلَقَهُمْ ۗ وَتَمَّتْ

وَ	لَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَلِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ	وَتَمَّتْ
اور	وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرتے ہوئے	مگر	جو جس	رحم کیا	تیرا رب	اور اسی لئے	پیدا کیا انہیں	اور پوری ہوئی

اور وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے ۔ مگر جس پر تیرے رب نے رحم کیا، اور اسی لئے انہیں پیدا کیا ، اور پوری ہوئی

كَلِمَةُ رَبِّكَ لَأَمْلَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ ۝١١٩ وَكُلًّا

كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ	وَكُلًّا
بات	تیرا رب	البتہ بھر دوں گا	جہنم	سے	جن (جمع)	اور انسان	اکٹھے	اور ہر بات

تیرے رب کی بات، البتہ جہنم کو بھر دوں گا جنوں اور انسانوں سے اکٹھے ۔ اور ہر بات

نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَاءِ الرُّسُلِ مَا نُثَبِّتُ بِهِ فُؤَادَكَ ۚ وَجَاءَكَ

نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ
ہم بیان کرتے ہیں	تجھ پر	سے	خبریں (احوال)	رسول (جمع)	کہ ہم ثابت کریں (تسلی دیں)		اس سے	تیرا دل	اور تیرے پاس آیا

ہم تم سے رسولوں کے احوال کی بیان کرتے ہیں تاکہ اس سے تمہارے دل کو تسلی دیں، اور تمہارے پاس آیا

فِي هَٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ وَذِكْرَىٰ لِلْمُؤْمِنِينَ ۝١٢٠ وَقُلْ لِلَّذِينَ

فِيْ	هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَمَوْعِظَةٌ	وَذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَقُلْ	لِلَّذِيْنَ
میں	اس	حق	اور نصیحت	اور یاد دہانی	مومنوں کے لئے	اور کہہ دیں	وہ لوگ جو

اس میں حق، اور مومنوں کے لئے نصیحت اور یاد دہانی ۔ اور ان لوگوں کو کہہ دیں جو

لَا يُؤْمِنُونَ اعْمَلُوا عَلَىٰ مَكَانَتِكُمْ إِنَّا عَامِلُونَ ۝١٢١ وَانْتَظِرُوا إِنَّا

لَا يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ	وَانْتَظِرُوْا	اِنَّا
ایمان نہیں لاتے	تم کام کئے جاؤ	پر	اپنی جگہ	ہم	کام کرتے ہیں	اور تم انتظار کرو	ہم بھی

ایمان نہیں لاتے، تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ، ہم (اپنی جگہ) کام کرتے ہیں ۔ او[illegible]ظار کرو، ہم بھی

مُنْتَظِرُونَ ۝١٢٢ وَلِلَّهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَيْهِ يُرْجَعُ الْأَمْرُ كُلُّهُ

مُنْتَظِرُوْنَ	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
منتظر (جمع)	اور اللہ کے پاس	غیب	آسمانوں	اور زمین	اور اسی کی طرف	بازگشت	کام	تمام

منتظر ہیں ۔ اور اللہ کے پاس ہیں آسمانوں اور زمین کے غیب (چھپی ہوئی باتیں)، اور اس کی طرف تمام کاموں کی بازگشت ہے

فَاعْبُدْهُ وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ۚ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُونَ ﴿١٢٣﴾ ع

فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُونَ
سو اُس کی عبادت کرو	اور بھروسہ کرو	اس پر	اور نہیں	تمہارا رب	غافل (بےخبر)	اس سے جو	تم کرتے ہو

سو اس کی عبادت کرو ، اور اس پر بھروسہ کرو ، اور تمہارا رب اس سے بےخبر نہیں جو تم کرتے ہو۔

آیاتها ١١١ | ١٢ : سُورَةُ يُوسُفَ مَكِّيَّةٌ : ٥٣ | رکوعاتها ١٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے جو رحم کرنے والا ، نہایت مہربان ہے

الٓرٰ ۚ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿١﴾ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ
الٓرٰ	یہ	آیتیں	کتاب	روشن	بےشک ہم نے	اسے نازل کیا	قرآن	عربی	تاکہ تم	سمجھو

الٓرٰ ۔ یہ روشن کتاب کی آیتیں ہیں ۔ بےشک ہم نے اسے قرآن عربی زبان میں نازل کیا ، تاکہ تم سمجھو۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ
ہم	بیان کرتے ہیں	تم پر	بہت اچھا	قصہ	اس لئے کہ	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	یہ	قرآن

ہم تم پر بہت اچھا قصہ بیان کرتے ہیں ، اس لئے کہ ہم نے تمہاری طرف یہ قرآن بھیجا

وَاِنْ كُنْتَ مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿٣﴾ اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰٓاَبَتِ

وَاِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ	الْغٰفِلِيْنَ	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ
اور تحقیق	تو تھا	اس سے قبل	البتہ ۔ سے	بےخبر (جمع)	جب	کہا	یوسفؑ	اپنے باپ سے	اے میرے باپ

اور تحقیق تم اس سے قبل البتہ بےخبروں میں سے تھے۔ (یاد کرو) جب یوسفؑ نے اپنے باپ سے کہا ، اے میرے باپ !

اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿٤﴾

اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ
بےشک میں	میں نے دیکھا	گیارہ	ستارے	اور سورج	اور چاند	میں نے انہیں دیکھا	اپنے لئے	سجدہ کرتے

بےشک میں نے گیارہ ستاروں اور سورج چاند کو (خواب میں) دیکھا ، میں نے انہیں اپنے لئے سجدہ کرتے دیکھا۔

قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا لَكَ كَيْدًا ؕ

قَالَ	يٰبُنَيَّ	لَا تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا
اس نے کہا	اے میرے بیٹے	نہ بیان کرنا	اپنا خواب	پر (سے)	اپنے بھائی	وہ چال چلیں گے	تیرے لئے	کوئی چال

اس نے کہا اے میرے بیٹے! اپنا خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا کہ وہ تیرے لئے کوئی چال چلیں گے

اِنَّ الشَّيْطٰنَ لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝۵ وَكَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ وَيُعَلِّمُكَ

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ	وَكَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ	وَيُعَلِّمُكَ
بیشک	شیطان	انسان کے لئے (کا)	دشمن	کھلا	اور اسی طرح	چن لے گا تجھے	تیرا رب	اور سکھائے گا تجھے

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ اور تیرا رب اسی طرح تجھے چن لے گا، اور تجھے سکھائے گا

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ وَيُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَعَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ

مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَيُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَ	عَلٰى	اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَا
سے	انجام نکالنا	باتیں	اور مکمل کرے گا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور	پر	یعقوبؑ کے گھر والے	جیسے

باتوں کا انجام نکالنا (خوابوں کی تعبیر) اور تجھ پر اپنی نعمت پوری کردے گا، اور یعقوبؑ کے گھر والوں پر، جیسے

۱ ع ۲ ۱۱

اَتَمَّهَا عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۶ ع

اَتَمَّهَا	عَلٰى	اَبَوَيْكَ	مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ
اس نے اسے پورا کیا	پر	تیرے باپ دادا	اس سے پہلے	ابراہیمؑ	اور اسحٰقؑ	بیشک	تیرا رب	علم والا	حکمت والا

اس نے اس سے پہلے تیرے باپ دادا ابراہیمؑ اور اسحٰقؑ پر اسے پورا کیا، بیشک تیرا رب علم والا، حکمت والا ہے۔

لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝۷ اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَ

لَقَدْ كَانَ	فِيْ	يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖ	اٰيٰتٌ	لِّلسَّآئِلِيْنَ	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ
بیشک ہیں	میں	یوسفؑ	اور اس کے بھائی	نشانیاں	پوچھنے والوں کے لئے	جب	انہوں نے کہا	ضرور یوسفؑ	اور

بیشک یوسفؑ اور اس کے بھائیوں میں پوچھنے والوں کے لئے کھلی نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا ضرور یوسفؑ اور

اَخُوْهُ اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِ ۝۸ ج

اَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰى	اَبِيْنَا	مِنَّا	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ
اس کا بھائی	زیادہ پیارا	طرف (کو)	ہمارا باپ	ہم سے	جبکہ ہم	ایک جماعت	بیشک	ہمارے باپ	البتہ غلطی میں	صریح

اس کا بھائی ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں، جبکہ ہم ایک جماعت (قوی) ہیں، بیشک ہمارے ابا صریح غلطی میں ہیں۔

ۨاقْتُلُوْا یُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ اَرْضًا یَّخْلُ لَكُمْ وَجْهُ اَبِیْكُمْ وَتَكُوْنُوْا مِنْۢ

ۨاقْتُلُوْا	یُوْسُفَ	اَوِ	اطْرَحُوْهُ	اَرْضًا	یَّخْلُ	لَكُمْ	وَجْهُ	اَبِیْكُمْ	وَتَكُوْنُوْا	مِنْۢ
مار ڈالو	یوسفؑ	یا	اسے ڈال آؤ	کسی سرزمین	خالی ہو جائے	تمہارے لئے	منہ (توجہ)	تمہارے باپ	اور تم ہو جاؤ	سے

یوسفؑ کو مار ڈالو، یا اسے کسی سرزمین میں ڈال آؤ کہ تمہارے باپ کی توجہ تمہارے لئے خالی (خاص) ہو جائے اور تم ہو جاؤ (ہو جانا)

بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ ۝٩ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا یُوْسُفَ وَاَلْقُوْهُ

بَعْدِهٖ	قَوْمًا	صٰلِحِیْنَ	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا	یُوْسُفَ	وَاَلْقُوْهُ
اس کے بعد	لوگ	نیک (جمع)	کہا	ایک کہنے والا	ان سے	نہ قتل کرو	یوسفؑ	اور اُسے ڈال آؤ

اس کے بعد نیک لوگ۔ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا، یوسفؑ کو قتل نہ کرو، اور اسے ڈال آؤ

فِیْ غَیٰبَتِ الْجُبِّ یَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّیَّارَةِ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ ۝١٠ قَالُوْا یٰۤاَبَانَا

فِیْ	غَیٰبَتِ	الْجُبِّ	یَلْتَقِطْهُ	بَعْضُ	السَّیَّارَةِ	اِنْ	كُنْتُمْ فٰعِلِیْنَ	قَالُوْا	یٰۤاَبَانَا
میں	اندھا (گہرا)	کنواں	اٹھالے اس کو	کوئی	چلتا (مسافر)	اگر	تم کرنیوالے ہو (کرنا ہی ہے)	کہنے لگے	اے ہمارے ابّا

اندھے کنوئیں میں کہ اسے کوئی مسافر اُٹھالے (جائے)، اگر تمہیں کرنا ہی ہے۔ کہنے لگے اے ہمارے ابّا!

مَا لَكَ لَا تَاْمَنَّا عَلٰی یُوْسُفَ وَاِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ۝١١ اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا

مَا لَكَ	لَا تَاْمَنَّا	عَلٰی	یُوْسُفَ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ	اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا
کیا ہوا تجھے	تو ہمارا اعتبار نہیں کرتا	پر (بارہ میں)	یوسفؑ	اور بیشک ہم	اس کے	البتہ خیر خواہ	اسے بھیجدے	ہمارے ساتھ	کل

تجھے کیا ہوا ہے؟ تو یوسفؑ کے بارہ میں ہمارا اعتبار نہیں کرتا، اور بیشک ہم تو اس کے خیر خواہ ہیں۔ کل اسے ہمارے ساتھ بھیج دے

یَّرْتَعْ وَیَلْعَبْ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝١٢ قَالَ اِنِّیْ لَیَحْزُنُنِیْۤ اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ

یَّرْتَعْ	وَیَلْعَبْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ	قَالَ	اِنِّیْ	لَیَحْزُنُنِیْۤ	اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ
وہ کھائے	اور کھیلے کُودے	اور بیشک ہم	اس کے	البتہ محافظ	اس نے کہا	بیشک مجھے	غمگین کرتا ہے	کہ	تم لے جاؤ	اسے

وہ (جنگل کے پھل) کھائے اور کھیلے کُودے، اور بیشک ہم اس کے محافظ ہیں۔ اس نے کہا بیشک مجھے یہ غمگین (فکرمند) کرتا ہے کہ تم اسے لے جاؤ

وَاَخَافُ اَنْ یَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ۝١٣ قَالُوْا لَئِنْ

وَاَخَافُ	اَنْ	یَّاْكُلَهُ	الذِّئْبُ	وَاَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ	قَالُوْا	لَئِنْ
اور میں ڈرتا ہوں	کہ	اسے کھا جائے	بھیڑیا	اور تم	اس سے	بے خبر (جمع)	وہ بولے	اگر

اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے بھیڑیا کھا جائے، اور تم اس سے بے خبر رہو۔ وہ بولے اگر

اَكَلَهُ الذِّئْبُ وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿۱۴﴾ فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَاَجْمَعُوْٓا

اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَاَجْمَعُوْٓا
اسکھا جائے	بھیڑیا	اور ہم	ایک جماعت	بیشک ہم	اس صورت میں	زیاں کار	پھر جب	وہ لے گئے	اس کو	اور انہوں نے اتفاق کر لیا

اسے بھیڑیا کھا جائے، جبکہ ہم ایک قوی جماعت ہیں اس صورت میں بیشک ہم زیاں کار ٹھہرے۔ پھر جب وہ اسے لے گئے اور انہوں نے اتفاق کر لیا

اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا

اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ	بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا
کہ	اسے ڈال دیں	میں	اندھا	کنواں	اور ہم نے وحی بھیجی	اسکی طرف	کہ تو انہیں ضرور جتائے گا	ان کا کام	اس

کہ اُسے اندھے کنویں میں ڈالدیں، اور ہم نے اس کی طرف وحی بھیجی کہ تو انہیں ان کے اس کام کو ضرور جتائے گا

وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵﴾ وَجَآءُوْٓ اَبَاهُمْ عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿۱۶﴾ قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ اِنَّا

وَهُمْ	لَا يَشْعُرُوْنَ	وَجَآءُوْٓ	اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّا
اور وہ	نہ جانتے ہوں گے	اور وہ آئے	اپنے باپ کے پاس	اندھیرا پڑے	روتے ہوئے	وہ بولے	اے ہمارے ابا	ہم

اور وہ نہ جانتے (تجھے نہ پہچانتے) ہوں گے۔ اور اندھیرا پڑے وہ اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے۔ بولے اے ہمارے ابا! ہم

ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ

ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَتَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ	مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَا	اَنْتَ
دوڑنے گئے	آگے نکلنے	اور ہم نے چھوڑ دیا	یوسفؑ	پاس	اپنا اسباب	تو اسے کھا گیا	بھیڑیا	اور نہیں	تو

لگے دوڑنے آگے نکلنے کو، اور ہم نے یوسفؑ کو اپنے اسباب کے پاس چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا، اور تو نہیں

بِمُؤْمِنٍ لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿۱۷﴾ وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ۭ قَالَ بَلْ

بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ كُنَّا	صٰدِقِيْنَ	وَجَآءُوْ	عَلٰى	قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ
باور کرنے والا	ہم پر	اور خواہ ہوں ہم	سچے	اور وہ آئے (لائے)	پر	اس کی قمیص	خون کے ساتھ	جھوٹا	اس نے کہا	بلکہ

ہم پر باور کرنے والا خواہ ہم سچے ہوں۔ اور وہ اس کی قمیص پر جھوٹا خون (لگا کر) لائے، اس نے کہا (نہیں) بلکہ

سَوَّلَتْ لَكُمْ اَنْفُسُكُمْ اَمْرًا ۭ فَصَبْرٌ جَمِيْلٌ ۭ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰى مَا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَاللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا تَصِفُوْنَ
بنا لی	تمہارے لئے	تمہارے دل	ایک بات	پس صبر	اچھا	اور اللہ	مدد چاہتا ہوں	پر	جو تم بیان کرتے ہو

تمہارے لئے تمہارے دلوں نے ایک بات بنالی ہے، پس (صبر) ہی اچھا ہے اور جو تم بیان کرتے ہو اس پر اللہ (ہی) سے مدد چاہتا ہوں۔

وَجَآءَتْ سَيَّارَةٌ فَاَرْسَلُوْا وَارِدَهُمْ فَاَدْلٰى دَلْوَهٗ ؕ قَالَ يٰبُشْرٰى هٰذَا

وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ	قَالَ	يٰبُشْرٰى	هٰذَا
اور آیا	ایک قافلہ	پس انہوں نے بھیجا	اپنا پانی بھرنے والا	پس اس نے ڈالا	اپنا ڈول	اس نے کہا	آہا۔ خوشی کی بات	یہ

اور (اُدھر) ایک قافلہ آیا، پس انہوں نے اپنا پانی بھرنے والا بھیجا، اس نے اپنا ڈول ڈالا، اس نے کہا، آہا خوشی کی بات ہے، یہ

غُلٰمٌ ؕ وَاَسَرُّوْهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿١٩﴾ وَشَرَوْهُ بِثَمَنٍۭ بَخْسٍ

غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	وَشَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ
ایک لڑکا	اور اسے چھپا لیا	مال تجارت سمجھ کر	اور اللہ	جاننے والا	اسے جو	وہ کرتے تھے	اور انہوں نے اسے بیچ دیا	دام	کھوٹے

ایک لڑکا ہے اور انہوں نے اسے مالِ تجارت سمجھ کر چھپا لیا، اور اللہ خوب جانتا ہے جو وہ کرتے تھے۔ اور انہوں نے (بھائیوں نے) اسے بیچ دیا کھوٹے داموں

٢ ع ١٤ ١٢

دَرَاهِمَ مَعْدُوْدَةٍ ۚ وَكَانُوْا فِيْهِ مِنَ الزّٰهِدِيْنَ ﴿٢٠﴾ ع وَقَالَ الَّذِى اشْتَرٰىهُ

دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَكَانُوْا	فِيْهِ	مِنَ	الزّٰهِدِيْنَ	وَقَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ
درہم	گنتی کے	اور وہ تھے	اس میں	سے	بے رغبت، بے زار	اور بولا	وہ جو، جس	اسے خریدا

گنتی کے چند درہموں میں، اور وہ اس سے بیزار ہو رہے تھے۔ اور مصر کے جس شخص نے اس کو خریدا اس نے کہا

مِنْ مِّصْرَ لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِىْ مَثْوٰىهُ عَسٰٓى اَنْ يَّنْفَعَنَآ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ

مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖ	اَكْرِمِىْ	مَثْوٰىهُ	عَسٰى	اَنْ	يَّنْفَعَنَا	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا
سے	مصر	اپنی عورت کو	اسے عزت و اکرام سے رکھ		شاید	کہ	ہم کو نفع پہنچائے	یا	ہم اسے بنا لیں	بیٹا

اپنی عورت کو اسے عزت و اکرام سے رکھ، شاید کہ ہمیں نفع پہنچائے، یا ہم اسے بیٹا بنا لیں،

وَكَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ فِى الْاَرْضِ ۫ وَلِنُعَلِّمَهٗ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ

وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِى	الْاَرْضِ	وَلِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ	تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ
اور اس طرح	ہم نے جگہ دی	یوسفؑ کو	میں	زمین (ملک)	اور تاکہ ہم اسے سکھائیں	سے	انجام نکالنا	باتیں

اور اس طرح ہم نے یوسف کو ملکِ (مصر) میں جگہ دی، اور تاکہ ہم اسے باتوں کا انجام نکالنا (خوابوں کی تعبیر) سکھائیں

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰٓى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٢١﴾ وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ

وَاللّٰهُ	غَالِبٌ	عَلٰٓى اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ
اور اللہ	غالب	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں جانتے	اور جب	پہنچ گیا	اپنی قوت

اور اللہ اپنے کام پر غالب ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ (یوسفؑ) اپنی قوت (جوانی) کو پہنچ گیا

اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٢﴾ وَرَاوَدَتْهُ الَّتِىْ هُوَ

اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَعِلْمًا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِى	الْمُحْسِنِيْنَ	وَرَاوَدَتْهُ	الَّتِىْ	هُوَ
ہم نے اسے عطا کیا	حکم	اور علم	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	اور اسے پھسلایا	وہ عورت جو	اس

ہم نے اسے حکم اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ اسے (یوسفؑ کو) اس عورت نے پھسلایا وہ

فِىْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ وَغَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَقَالَتْ هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ

فِىْ	بَيْتِهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَغَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَيْتَ لَكَ	قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ
میں	اس کا گھر	اپنے آپ کو روکنے سے	اور بند کر دیئے	دروازے	اور بولی	آجا جلدی کر	اس نے کہا	اللہ کی پناہ

جس کے گھر میں تھے اپنے آپ کو روکنے (قابو رکھنے) سے، اور دروازے بند کر دیئے اور بولی آجا جلدی کر، اس نے کہا اللہ کی پناہ!

اِنَّهٗ رَبِّىْٓ اَحْسَنَ مَثْوَاىَ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾ وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ

اِنَّهٗ	رَبِّىْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَاىَ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ	وَلَقَدْ هَمَّتْ	بِهٖ
بیشک وہ	میرا مالک	بہت اچھا	اور رہنا سہنا	بیشک	بھلائی نہیں پاتے	ظالم (جمع)	اور بیشک اس عورت نے ارادہ کیا	اس کا

بیشک وہ (عزیز مصر) میرا مالک ہے اس نے میرا رہنا سہنا بہت اچھا (رکھا)، بیشک ظالم بھلائی نہیں پاتے۔ اور بیشک اس عورت نے اس کا ارادہ کیا

وَهَمَّ بِهَا لَوْلَآ اَنْ رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ وَ

وَهَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ	اَنْ	رَّاٰ	بُرْهَانَ	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَ
اور وہ ارادہ کرتے	اس کا	اگر نہ ہوتا	کہ	وہ دیکھے	دلیل	اپنا رب	اسی طرح	ہم نے پھیر دیا	اس سے	برائی	اور

اور وہ بھی اس کا ارادہ کرتے، اگر یہ نہ ہوتا کہ وہ اپنے رب کی دلیل دیکھ لیتے، اس طرح ہم نے اس سے پھیر دی برائی اور

الْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿٢٤﴾ وَاسْتَبَقَا الْبَابَ وَقَدَّتْ قَمِيْصَهٗ

الْفَحْشَآءَ	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَقَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ
بے حیائی	بیشک وہ	سے	ہمارے بندے	برگزیدہ	اور دونوں دوڑے	دروازہ	اور عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص

بے حیائی، بیشک وہ ہمارے برگزیدہ بندوں میں سے تھا۔ اور دونوں دروازے کی طرف دوڑے، اور اس عورت نے اس کی قمیص پھاڑ دی

مِنْ دُبُرٍ وَّاَلْفَيَا سَيِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا

مِنْ دُبُرٍ	وَاَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ	مَا جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا
پیچھے سے	اور دونوں کو ملا	عورت کا خاوند	دروازہ کے پاس	وہ کہنے لگی	کیا سزا؟	جو جس	ارادہ کیا	تیری بیوی سے	برائی

پیچھے سے، اور دونوں کو اس کا خاوند دروازے کے پاس ملا، وہ کہنے لگی اسکی کیا سزا جس نے تیری بیوی سے برا ارادہ کیا؟

اِلَّآ اَنۡ يُّسۡجَنَ اَوۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۲۵﴾ قَالَ هِىَ رَاوَدَتۡنِىۡ عَنۡ نَّفۡسِىۡ وَشَهِدَ

اِلَّآ	اَنۡ	يُّسۡجَنَ	اَوۡ	عَذَابٌ اَلِيۡمٌ	قَالَ	هِىَ	رَاوَدَتۡنِىۡ	عَنۡ	نَفۡسِىۡ	وَشَهِدَ
سوائے	یہ کہ	قید کیا جائے	یا	دردناک عذاب	اس نے کہا	اس	مجھے پھسلایا	سے	میرا نفس	اور گواہی دی

سوائے اس کے کہ وہ قید کیا جائے یا دردناک عذاب دیا جائے۔ اس (یوسفؑ) نے کہا اس نے مجھے میرے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا اور گواہی دی

شَاهِدٌ مِّنۡ اَهۡلِهَا ۚ اِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ قُبُلٍ فَصَدَقَتۡ وَهُوَ

شَاهِدٌ	مِنۡ	اَهۡلِهَا	اِنۡ	كَانَ	قَمِيۡصُهٗ	قُدَّ	مِنۡ قُبُلٍ	فَصَدَقَتۡ	وَ	هُوَ
ایک گواہ	سے	اس کے لوگ	اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	آگے سے	تو وہ سچی	اور	وہ

اس کے لوگوں میں سے ایک گواہ نے، کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ سچی ہے اور وہ (یوسفؑ)

مِنَ الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿۲۶﴾ وَاِنۡ كَانَ قَمِيۡصُهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ فَكَذَبَتۡ وَهُوَ

مِنَ	الۡكٰذِبِيۡنَ	وَاِنۡ	كَانَ	قَمِيۡصُهٗ	قُدَّ	مِنۡ دُبُرٍ	فَكَذَبَتۡ	وَهُوَ
سے	جھوٹے	اور اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی	اور وہ

جھوٹوں میں سے ہے۔ اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی ہے تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسفؑ)

مِنَ الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۲۷﴾ فَلَمَّا رَاٰ قَمِيۡصَهٗ قُدَّ مِنۡ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ مِنۡ كَيۡدِكُنَّ ؕ

مِنَ	الصّٰدِقِيۡنَ	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيۡصَهٗ	قُدَّ	مِنۡ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنۡ	كَيۡدِكُنَّ
سے	سچے	تو جب	دیکھا	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	پیچھے سے	اس نے کہا	بیشک یہ	سے	تم عورتوں کا فریب

سچوں میں سے ہے۔ تو جب اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو اس نے کہا یہ تم عورتوں کا فریب ہے،

اِنَّ كَيۡدَكُنَّ عَظِيۡمٌ ﴿۲۸﴾ يُوۡسُفُ اَعۡرِضۡ عَنۡ هٰذَا ٜ وَاسۡتَغۡفِرِىۡ لِذَنۡۢبِكِ ۖۚ

اِنَّ	كَيۡدَكُنَّ	عَظِيۡمٌ	يُوۡسُفُ	اَعۡرِضۡ	عَنۡ	هٰذَا	وَاسۡتَغۡفِرِىۡ	لِذَنۡۢبِكِ
بیشک	تمہارا فریب	بڑا	یوسفؑ	جانے دے	سے کو	اس	اور اے عورت بخشش مانگ	اپنے گناہ کی

بیشک تمہارا فریب بڑا ہے۔ یوسفؑ! اس (ذکر) کو جانے دے اور اے عورت! اپنے گناہ کی بخشش مانگ،

۳ ع ۹ ۱۳

اِنَّكِ كُنۡتِ مِنَ الۡخٰطِـئِيۡنَ ﴿۲۹﴾ وَقَالَ نِسۡوَةٌ فِى الۡمَدِيۡنَةِ امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ

اِنَّكِ	كُنۡتِ	مِنَ	الۡخٰطِـئِيۡنَ	وَقَالَ	نِسۡوَةٌ	فِى الۡمَدِيۡنَةِ	امۡرَاَتُ الۡعَزِيۡزِ
بیشک تو	تو ہے	سے	خطاکار (جمع)	اور کہا	عورتیں	شہر میں	عزیز کی بیوی

بیشک تو ہی خطاکاروں میں سے ہے۔ اور شہر میں عورتوں نے کہا، عزیز کی بیوی نے

تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا ؕ اِنَّا لَنَرٰىهَا فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۳۰﴾

تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ	نَّفْسِهٖ	قَدْ شَغَفَهَا	حُبًّا	اِنَّا لَنَرٰىهَا	فِیْ	ضَلٰلٍ	مُّبِیْنٍ
پھسلا رہی ہے	اپنا غلام	سے	اس کا نفس	جگہ پکڑ گئی ہے	اس کی محبت	بیشک ہم اسے دیکھتی ہیں	میں	گمراہی	کھلی

پھسلایا ہے اپنے غلام کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے، اسکی محبت (اسکے دل میں) جگہ پکڑ گئی ہے، بیشک ہم اسے کھلی گمراہی میں دیکھتی ہیں

فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ اَرْسَلَتْ اِلَیْهِنَّ وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ

فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَیْهِنَّ	وَاَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً	وَّاٰتَتْ
پھر جب	اس نے سُنا	اُن کا فریب	دعوت بھیجی	ان کی طرف	اور تیار کی	ان کے لئے	ایک محفل	اور دی

پھر جب اس نے اُن کے فریب (کا ذکر) سُنا تو انہیں دعوت بھیجی، اور اُن کے لئے ایک محفل تیار کی، اور (پھل کاٹنے کو) دی

كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّیْنًا وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَیْهِنَّ ۚ فَلَمَّا رَاَیْنَهٗۤ اَكْبَرْنَهٗ

كُلَّ وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّیْنًا	وَّقَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَیْهِنَّ	فَلَمَّا	رَاَیْنَهٗ	اَكْبَرْنَهٗ
ہر ایک کو	ان میں سے	ایک ایک چھری	اور کہا	نکل آ	ان پر (اُن کے سامنے)	پھر جب	انہوں نے اسے دیکھا	اُن پر اس کا رعب چھا گیا

اُن میں سے ہر ایک کو ایک ایک چھری، اور کہا اُن کے سامنے نکل آ، پھر جب اُنہوں نے (یوسفؑ) کو دیکھا اُن پر اس کا رعب (حسن) چھا گیا

وَقَطَّعْنَ اَیْدِیَهُنَّ وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا مَلَكٌ كَرِیْمٌ ﴿۳۱﴾

وَقَطَّعْنَ	اَیْدِیَهُنَّ	وَقُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا هٰذَا	بَشَرًا	اِنْ	هٰذَاۤ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِیْمٌ
اور انہوں نے کاٹ لئے	اپنے ہاتھ	اور کہنے لگیں	پناہ	اللہ کی	نہیں یہ	بشر	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	بزرگ

اور انہوں نے (پھلوں کی جگہ) اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہنے لگیں اللہ کی پناہ! یہ بشر نہیں، مگر یہ تو بزرگ فرشتہ ہے۔

قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِیْ لُمْتُنَّنِیْ فِیْهِ ؕ وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ

قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِیْ	لُمْتُنَّنِیْ	فِیْهِ	وَلَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ
وہ بولی	سو یہ وہی ہے	جو کہ	تم نے ملامت کی مجھے	اس میں	اور میں نے	اسے پھسلایا	سے	اس کا نفس	تو اس نے بچا لیا

وہ بولی سو یہ وہی ہے جس (کے بارے) میں تم نے مجھے ملامت کی، اور میں نے اسے اسکے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا، تو اس نے (اپنے آپ کو) بچا لیا

وَلَئِنْ لَّمْ یَفْعَلْ مَاۤ اٰمُرُهٗ لَیُسْجَنَنَّ وَلَیَكُوْنًا مِّنَ الصّٰغِرِیْنَ ﴿۳۲﴾ قَالَ رَبِّ

وَلَئِنْ	لَّمْ یَفْعَلْ	مَاۤ	اٰمُرُهٗ	لَیُسْجَنَنَّ	وَلَیَكُوْنًا	مِّنَ	الصّٰغِرِیْنَ	قَالَ	رَبِّ
اور اگر	اس نے نہ کیا	جو	میں کہتی ہوں اسے	البتہ قید کر دیا جائیگا	اور البتہ ہو جائے گا	سے	بے عزت (جمع)	اس نے کہا	اے میرے رب

اور جو میں کہتی ہوں اگر اس نے نہ کیا تو البتہ وہ قید کر دیا جائے گا اور بے عزت لوگوں میں سے ہوگا۔ اس (یوسفؑ) نے کہا اے میرے رب!

السِّجْنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِمَّا یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ ۚ وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّیْ كَیْدَهُنَّ اَصْبُ

السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَیَّ	مِمَّا	یَدْعُوْنَنِیْٓ	اِلَیْهِ	وَ	اِلَّا تَصْرِفْ	عَنِّیْ	كَیْدَهُنَّ	اَصْبُ
قید	زیادہ پسند	مجھ کو	اس سے جو	مجھے بلاتی ہیں	اسکی طرف	اور	اگر نہ پھیرا	مجھ سے	ان کا فریب	مائل ہو جاؤں گا

مجھے قید اس سے زیادہ پسند ہے جس کی طرف وہ مجھے بلاتی ہیں، اور اگر تُو نے مجھ سے اُن کا فریب نہ پھیرا تو میں مائل ہو جاؤں گا

اِلَیْهِنَّ وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٣٣﴾ فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ فَصَرَفَ عَنْهُ كَیْدَهُنَّ ؕ

اِلَیْهِنَّ	وَاَكُنْ	مِّنَ	الْجٰهِلِیْنَ	فَاسْتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَیْدَهُنَّ
ان کی طرف	اور میں ہوں گا	سے	جاہل (جمع)	سو قبول کر لی	اس کی (دعا)	اس کا رب	پس پھیر دیا	اس سے	ان کا فریب

ان کی طرف، اور جاہلوں میں سے ہوں گا۔ سو اس کے رب نے اس کی دُعا قبول کر لی، پس اس سے ان کا فریب پھیر دیا

اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿٣٤﴾ ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا رَاَوُا الْاٰیٰتِ لَیَسْجُنُنَّهٗ

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ	ثُمَّ	بَدَا لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ	مَا رَاَوُا	الْاٰیٰتِ	لَیَسْجُنُنَّهٗ
بیشک وہ	وہ	سُننے والا	جاننے والا	پھر	انہیں سوجھا	اس کے بعد	جب اُنہوں نے دیکھیں	نشانیاں	اسے ضرور قید میں ڈال دیں

بیشک وہ سُننے والا، جاننے والا ہے۔ پھر نشانیاں دیکھ لینے کے بعد انہیں سوجھا کہ اسے ضرور قید میں ڈال دیں

٤ ع ١٤

حَتّٰی حِیْنٍ ﴿٣٥﴾ وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَیٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ

حَتّٰی	حِیْنٍ	وَدَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَیٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَا	اِنِّیْٓ	اَرٰىنِیْٓ
ایک مدّت تک		اور داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانہ	دو جوان	کہا	ان میں سے ایک	بیشک میں دیکھتا ہوں	

ایک مدّت تک۔ اور اس کے ساتھ دو جوان قید خانہ میں داخل ہوئے، ان میں سے ایک نے کہا بیشک میں (خواب میں) دیکھتا ہوں

اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِیْ خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّیْرُ

اَعْصِرُ	خَمْرًا	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّیْٓ اَرٰىنِیْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِیْ	خُبْزًا	تَاْكُلُ	الطَّیْرُ
نچوڑ رہا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرا	میں دیکھتا ہوں	اٹھائے ہوئے ہوں	اوپر	اپنا سر	روٹی	کھا رہے ہیں	پرندے

کہ میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور دوسرے نے کہا میں (خواب میں) دیکھتا ہوں کہ اپنے سر پر روٹی اُٹھائے ہوئے ہوں پرندے اس سے کھا رہے ہیں

مِنْهُ ؕ نَبِّئْنَا بِتَاْوِیْلِهٖ ۚ اِنَّا نَرٰىكَ مِنَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿٣٦﴾ قَالَ لَا یَاْتِیْكُمَا طَعَامٌ

مِنْهُ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِیْلِهٖ	اِنَّا نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِیْنَ	قَالَ	لَا یَاْتِیْكُمَا	طَعَامٌ
اس سے	ہمیں بتلایئے	اس کی تعبیر	بیشک ہم تجھے دیکھتے ہیں	سے	نیکو کار (جمع)	اس نے کہا	تمہارے پاس نہیں آئیگا	کھانا

ہمیں اس کی تعبیر بتلایئے، بیشک ہم آپ کو نیکوکاروں میں سے دیکھتے ہیں۔ اس (یوسفؑ) نے کہا تمہارے پاس کھانا نہیں آئے گا

تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ۭ ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ۭ

تُرْزَقٰنِهٖ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ
جو تمہیں دیا جاتا ہے	مگر	میں تمہیں بتلا دوں گا	اس کی تعبیر	قبل	کہ	وہ آئے تمہارے پاس	یہ	اس سے جو	مجھے سکھایا	میرا رب

جو تمہیں دیا جاتا ہے، مگر میں تمہیں اس کی تعبیر تمہارے پاس اس کے آنے سے پہلے تبلادوں گا، یہ اس (علم) سے ہے جو میرے ربّ نے مجھے سکھایا ہے

اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۷﴾

اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ	قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ
بیشک میں	میں نے چھوڑا	دین	وہ قوم	وہ ایمان نہیں لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت سے	وہ	انکار کرتے ہیں

بیشک میں نے اس قوم کا دین چھوڑ دیا جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے، اور وہ (روزِ) آخرت سے انکار کرتے ہیں۔

وَاتَّبَعْتُ مِلَّةَ اٰبَآءِيْۤ اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ مَا كَانَ لَنَآ اَنْ نُّشْرِكَ

وَاتَّبَعْتُ	مِلَّةَ	اٰبَآءِيْ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	مَا كَانَ	لَنَا	اَنْ	نُّشْرِكَ
اور میں نے پیروی کی	دین	اپنے باپ دادا	ابراہیمؑ	اور اسحٰقؑ	اور یعقوبؑ	نہیں ہے	ہمارے لئے	کہ	ہم شریک ٹھہرائیں

اور میں نے اپنے باپ دادا ابراہیمؑ، اور اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کے دین کی پیروی کی، ہمارا (کام) نہیں کہ ہم شریک ٹھہرائیں

بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ۭ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ

بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ	ذٰلِكَ	مِنْ	فَضْلِ اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اللہ کا	کوئی۔کسی شے	یہ	سے	اللہ کا فضل	ہم پر	اور	لوگوں پر	اور لیکن

اللہ کا کسی شے کو، یہ ہم پر اور لوگوں پر اللہ کا فضل ہے، لیکن

اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۸﴾ يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ خَيْرٌ

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا يَشْكُرُوْنَ	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ
اکثر	لوگ	شکر ادا نہیں کرتے	اے میرے قید کے ساتھیو!		کیا کئی معبود	جدا جدا	بہتر

اکثر لوگ شکر ادا نہیں کرتے۔ اے میرے قید کے ساتھیو! کیا جدا جدا کئی معبود بہتر ہیں؟

اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ﴿۳۹﴾ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اَسْمَآءً سَمَّيْتُمُوْهَا

اَمِ اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	اِلَّا	اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَا
یا اللہ	ایک یکتا	زبردست۔غالب	نہیں	تم پوجتے	اس کے سوا	مگر	نام	تم نے رکھ لئے ہیں

یا ایک اللہ؟ (سب پر) غالب۔ اس کے سوا تم کچھ نہیں پوجتے مگر نام ہیں جو تم نے رکھ لئے (تراش لئے) ہیں۔

أَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۭ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ۭ اَمَرَ اَلَّا

اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَا	اَنْزَلَ اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا
تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں	اللہ نے اتاری	اس کے لئے	کوئی سند	نہیں	حکم	مگر	اللہ کا	اس نے حکم دیا	کہ نہ

اور تمہارے باپ دادا نے، اللہ نے اُن کی کوئی سند نہیں آتاری، حکم صرف اللہ کا ہے، اس نے حکم دیا کہ

تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ۭ ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۴۰﴾

تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ
عبادت کرو تم	مگر	صرف اس کی	یہ	سیدھا دین	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں جانتے

اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، یہ سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ وَاَمَّا الْاٰخَرُ

يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ
اے میرے ساتھیو!	قید خانہ	جو	تم میں سے ایک	سو وہ پلائے گا	اپنا مالک	شراب	اور جو	دوسرا

اے میرے قید خانہ کے ساتھیو! تم میں سے ایک اپنے مالک کو شراب پلائے گا، اور جو دوسرا ہے

فَيُصْلَبُ فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ۭ قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿۴۱﴾

فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ
تو سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اس کے سر سے	فیصلہ ہوچکا	کام۔بات	وہ جو	اس میں	تم پوچھتے تھے

تو سولی دیا جائے گا، پس پرندے اس کے سر سے کھائیں گے، اس بات کا فیصلہ ہوچکا جس (کے بارہ) میں تم پوچھتے تھے۔

وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۡ فَاَنْسٰىهُ الشَّيْطٰنُ

وَقَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ	عِنْدَ	رَبِّكَ	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ
اور کہا	اس سے جس	اس نے گمان کیا	کہ وہ	بچے گا وہ	ان دونوں سے	میرا ذکر کرنا	پاس	اپنا مالک	پس اس کو بھلا دیا	شیطان

اور (یوسف ؑ) نے ان دونوں میں سے جس (کے متعلق) گمان کیا کہ وہ بچے گا اس سے کہا اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا، پس شیطان نے اُسے بھلا دیا

5

ع ۷

15

ذِكْرَ رَبِّهٖ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿۴۲﴾ۧ وَقَالَ الْمَلِكُ اِنِّىْٓ اَرٰى سَبْعَ

ذِكْرَ رَبِّهٖ	فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِيْنَ	وَقَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّىْٓ	اَرٰى	سَبْعَ
اپنے مالک سے ذکر کرنا	تو رہا	قید میں	چند برس	اور کہا	بادشاہ	کہ وہ	میں دیکھتا ہوں	سات

اپنے مالک سے اس کا ذکر کرنا، تو وہ قید میں چند برس رہا۔ اور بادشاہ نے کہا کہ میں دیکھتا ہوں سات

بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّأْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ وَّسَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ

بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّأْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّسَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
گائیں	موٹی تازی	وہ کھاتی ہیں	سات	دُبلی پتلی	اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے

موٹی تازی گائیں، انہیں سات دبلی پتلی گائیں کھا رہی ہیں، اور سات سبز خوشے اور دوسرے

يٰبِسٰتٍ ؕ يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿۴۳﴾

يٰبِسٰتٍ	يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ	فِيْ	رُءْيَايَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ
خشک	اے میرے سردارو	تبلاؤ مجھے تعبیر	میں (کی)	میرے خواب	اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر دینے والے

خشک، اے سردارو! مجھے میرے خواب کی تعبیر تبلاؤ، اگر تم خواب کی تعبیر دینے والے ہو (تعبیر دینا جانتے ہو)۔

قَالُوْۤا اَضْغَاثُ اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَقَالَ

قَالُوْۤا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ	وَقَالَ
انہوں نے کہا	پریشان	خواب	اور نہیں	ہم	تعبیر دینا	خواب (جمع)	جاننے والے	اور اس نے کہا

انہوں نے کہا (یہ) پریشان خواب ہیں اور ہم (ایسے) خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں (نہیں جانتے) - اور

الَّذِيْ نَجَا مِنْهُمَا وَادَّكَرَ بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿۴۵﴾

الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ
وہ جو	بچا	ان دو سے	اور اسے یاد آیا	بعد	ایک مدت	میں تبلاؤں گا تمہیں	اس کی تعبیر	سو مجھے بھیج دو

وہ جو ان دونوں (میں) سے بچا تھا اور اُسے ایک مدت کے بعد یاد آیا، اس نے کہا میں تمہیں اس کی تعبیر تبلاؤں گا، سو مجھے بھیج دو۔

يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ

يُوْسُفُ	اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ	سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ
اے یوسفؑ	اے بڑے سچے	ہمیں بتا	میں	سات	گائیں	موٹی تازی	وہ کھا رہی ہیں	سات

اے یوسفؑ! اے بڑے سچے! ہمیں (خواب کی تعبیر) بتا، سات موٹی تازی گایوں کو کھا رہی ہیں سات

عِجَافٌ وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ ۙ لَّعَلِّيْۤ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ

عِجَافٌ	وَّسَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْۤ	اَرْجِعُ	اِلَى النَّاسِ
دُبلی پتلی	اور سات	خوشے	سبز	اور دوسرے	خشک	تاکہ میں	میں لوٹوں	لوگوں کی طرف (پاس)

دُبلی پتلی گائیں، اور سات خوشے سبز ہیں اور دوسرے خشک، تاکہ میں لوگوں کے پاس لوٹ کر جاؤں

لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٦﴾ قَالَ تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا ۚ فَمَا حَصَدْتُّمْ

لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا	فَمَا	حَصَدْتُّمْ
شاید وہ	آگاہ ہوں	اس نے کہا	کھیتی باڑی کروگے	سات	سال	لگاتار	پھر جو	تم کاٹو

شاید وہ آگاہ ہوں۔ اس نے کہا تم سات سال لگاتار کھیتی باڑی کرو گے ، پھر جو تم کاٹو

فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿٤٧﴾ ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ

فَذَرُوْهُ	فِيْ سُنْۢبُلِهٖ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ
تو اسے چھوڑ دو	اس کے خوشہ میں	مگر	تھوڑا جتنا	سے جو	تم کھالو	پھر	آئیں گے	اس کے بعد میں	

تو اسے اس کے خوشہ میں چھوڑ دو ، مگر تھوڑا جتنا جو تم اس میں سے کھالو۔ پھر اس کے بعد آئیں گے

سَبْعٌ شِدَادٌ يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تُحْصِنُوْنَ ﴿٤٨﴾

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تُحْصِنُوْنَ
سات	سخت	کھاجائیں گے وہ	جو	تم نے رکھا	ان کے لئے	سوائے	تھوڑا سا	سے۔جو	تم بچاؤ گے

سات سخت سال، کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے (بچا) رکھا ، سوائے اس کے جو تم تھوڑا بچاؤ گے۔

۶ ع ۷ ۱۶

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿٤٩﴾ ع

ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ	النَّاسُ	وَفِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ
پھر	آئے گا	اس کے بعد		ایک سال	اس میں	بارش برسائی جائیگی	لوگ	اور اس میں	وہ نچوڑیں گے

پھر اس کے بعد ایک سال آئے گا اس میں لوگوں پر بارش برسائی جائے گی اور وہ اس میں (رس) نچوڑیں گے۔

وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ

وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَمَّا	جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ
اور کہا	بادشاہ	میرے پاس لے آؤ	اسے	پس جب	اس کے پاس آیا	قاصد	اس نے کہا	لوٹ جا	طرف (پاس)	اپنا مالک

اور بادشاہ نے کہا اسے میرے پاس لے آؤ ، پس جب قاصد اس کے پاس آیا تو اس نے کہا اپنے مالک کے پاس لوٹ جاؤ

فَسْـَٔلْهُ مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ بِكَيْدِهِنَّ

فَسْـَٔلْهُ	مَا بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ
پس اس سے پوچھو	کیا حال؟	عورتیں	وہ جو	انہوں نے کاٹے	اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کا فریب

اور اس سے پوچھو ان عورتوں کا کیا حال ہے؟ جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹے تھے ، بیشک میرا رب ان کے فریب سے

عَلِيْمٌ ۝٥٠ قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ

عَلِيْمٌ	قَالَ	مَا خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ	نَفْسِهٖ
واقف	اس نے کہا	کیا حال تھا تمہارا	جب	تم نے پھسلایا	یوسفؑ	سے	اس کا نفس

خوب واقف ہے۔ بادشاہ نے (ان عورتوں سے) کہا تمہارا کیا حال (واقعی) تھا جب تم نے یوسفؑ کو اس کے نفس (کی حفاظت) سے پھسلایا

قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ

قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ
وہ بولیں	پناہ	اللہ کی	نہیں	ہم نے معلوم کی	اس پر (میں)	کوئی برائی	بولی	عورت	عزیز

وہ بولیں اللہ کی پناہ! ہم نے اس میں کوئی برائی نہیں معلوم کی (نہیں پائی)۔ عزیز (مصر) کی عورت بولی

الْـٰٔنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ؗ اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ وَاِنَّهٗ لَمِنَ

الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَفْسِهٖ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ
اب	ظاہر ہوگئی	حقیقت	میں	اسے پھسلایا میں نے	سے	اس کا نفس	اور وہ بیشک	البتہ۔سے

اب حقیقت ظاہر ہوگئی ہے، میں نے (ہی) اسے اس کے نفس کی حفاظت سے پھسلایا اور وہ بیشک

الصّٰدِقِيْنَ ۝٥١ ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ

الصّٰدِقِيْنَ	ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَا يَهْدِيْ
سچے	یہ	تاکہ وہ جان لے	بیشک میں	نہیں اسکی خیانت کی	پیٹھ پیچھے	اور بیشک اللہ	نہیں چلنے دیتا

سچوں میں سے ہے (سچا ہے)۔ (یوسفؑ نے کہا) یہ (اس لئے تھا) تاکہ وہ جان لے کہ میں نے پیٹھ پیچھے اس کی خیانت نہیں کی اور بیشک اللہ چلنے نہیں دیتا

كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝٥٢

كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ
فریب	دغاباز (جمع)

دغا بازوں کا فریب